روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10
الفضل
ایڈیٹر : عبدالسمیع خان
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org
پیر 7 دسمبر 2009ء 19 ذوالحج 1430 ہجری 7 فتح 1388 ہش جلد 59-94 نمبر 274

حارث کی پیشگوئی

حضرت علیؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔

ایک شخص ماوراء النہر (سمرقند و بخارا) کے علاقہ سے نکلے گا جو حارث یا حراث (زمیندار) کہلائے گا۔ اس کے لشکر کا سردار منصور ہوگا۔

﴿سنن ابوداؤد کتاب المہدی باب ذکر المہدی حدیث نمبر 3739 ینابیع المودہ جلد3 ص87﴾

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

84۔نشان۔5/اگست 1906ء کو ایک دفعہ نصف حصہ اسفل بدن کا میرا بے حس ہوگیا اور ایک قدم چلنے کی طاقت نہ رہی اور چونکہ میں نے یونانی طبابت کی کتابیں سبقاً سبقاً پڑھی تھیں اس لئے مجھے خیال گذرا کہ یہ فالج کی علامات ہیں ساتھ ہی سخت درد تھی۔ دل میں گھبراہٹ تھی کروٹ بدلنا مشکل تھا۔ رات کو جب میں بہت تکلیف میں تھا تو مجھے شماتت اعداء کا خیال آیا مگر محض دین کے لئے نہ کسی اور امر کے لئے۔ تب میں نے جناب الٰہی میں دُعا کی کہ موت تو ایک امر ضروری ہے مگر تو جانتا ہے کہ ایسی موت اور بے وقت موت میں شماتتِ اعداء ہے تب مجھے تھوڑی سی غنودگی کے ساتھ الہام ہوا......... یعنی خدا ہر چیز پر قادر ہے اور خدا مومنوں کو رُسوا نہیں کیا کرتا۔ پس اُسی خدائے کریم کی مجھے قسم ہے جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اور جو اس وقت بھی دیکھ رہا ہے کہ میں اُس پر افترا کرتا ہوں یا سچ بولتا ہوں کہ اس الہام کے ساتھ ہی شاید آدھ گھنٹہ تک مجھے نیند آگئی اور پھر یک دفعہ جب آنکھ کھلی تو میں نے دیکھا کہ مرض کا نام و نشان نہیں رہا تمام لوگ سوئے ہوئے تھے اور میں اُٹھا اور امتحان کے لئے چلنا شروع کیا تو ثابت ہوا کہ میں بالکل تندرست ہوں تب مجھے اپنے قادر خدا کی قدرت عظیم کو دیکھ کر رونا آیا کہ کیسا قادر ہمارا خدا ہے.......... کیا بدنصیب وہ لوگ ہیں جو اس ذوالعجائب خدا پر ایمان نہیں لائے۔

85۔نشان۔ایک مرتبہ میں قولنج زحیری سے سخت بیمار ہوا اور سولہ [16] دن پاخانہ کی راہ سے خون آتا رہا اور سخت درد تھا جو بیان سے باہر ہے انہیں دنوں میں شیخ رحیم بخش صاحب مرحوم مولوی ابوسعید محمد حسین صاحب کے والد ماجد بٹالہ سے میری عیادت کے لئے آئے اور میری نازک حالت انہوں نے دیکھی اور میں نے سنا کہ وہ بعض لوگوں کو کہہ رہے تھے کہ آج کل یہ مرض وبا کی طرح پھیل رہی ہے بٹالہ میں ابھی میں ایک جنازہ پڑھ کر آیا ہوں جو اسی مرض سے فوت ہوا ہے اور ایسا اتفاق ہوا کہ محمد بخش نام ایک حجام قادیان کا رہنے والا اُسی دن اسی مرض سے بیمار ہوا اور آٹھویں دن مرگیا اور جب سولہ دن میری مرض پر گذرے تو آثار نومیدی کے ظاہر ہوگئے اور میں نے دیکھا کہ بعض عزیز میرے دیوار کے پیچھے روتے تھے اور مسنون طور پر تین مرتبہ سورہ یٰسٓ سنائی گئی۔ جب میری مرض اس نوبت پر پہنچ گئی تو خدا تعالیٰ نے میرے دل پر القاء کیا کہ اور علاج چھوڑ دو اور دریا کی ریت جس کے ساتھ پانی بھی ہو تسبیح اور درود کے ساتھ اپنے بدن پر ملو۔ تب بہت جلد دریا سے ایسی ریت منگوائی گئی اور میں نے اِس کلمہ کے ساتھ کہ سبحان اللّٰہ و بحمدہٖ سبحان اللّٰہ العظیم اور درود شریف کے ساتھ اُس ریت کو بدن پر ملنا شروع کیا۔ ہر ایک دفعہ جو جسم پر وہ ریت پہنچتی تھی تو گویا میرا بدن آگ میں سے نجات پاتا تھا صبح تک وہ تمام مرض دور ہوگئی۔

﴿حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22 ص 245﴾

قرآن شریف میری غذا ہے

مجلس شوریٰ 2009ء میں یہ طے پایا ہے کہ احباب جماعت کا علمی معیار بلند کرنے کے لئے قرآن مجید ناظرہ پڑھنا۔ ترجمہ سے پڑھنا اور باقاعدہ تلاوت قرآن کریم کرنا بہت ضروری ہے۔

خلفائے کرام کے ارشادات کو اگر ملحوظ رکھا جائے تو وہ علمی معیار بڑھانے کے ضامن ہیں۔ مثلاً ہر بالغ احمدی قرآن کریم ناظرہ جانتا ہو۔ پھر ہر احمدی قرآن کریم کا ترجمہ جانتا ہو۔ اگر جماعت اس ٹارگٹ کے حصول کے لئے کوشش کرے تو یقیناً علمی معیار بلند ہوگا۔

حضرت مولانا نور الدین خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں۔

"قرآن شریف میری غذا اور میری تسلی اور اطمینان کا سچا ذریعہ ہے اور مَیں جب تک ہر روز اس کو کئی مختلف رنگ میں پڑھ نہیں لیتا مجھے آرام اور چین نہیں آتا۔ بچپن ہی سے میری طبیعت خدا نے قرآن شریف پر تدبر کرنے والی رکھی ہے اور مَیں ہمیشہ دیر دیر تک قرآن شریف کے عجائبات اور بلند پروازیوں پر غور کیا کرتا ہوں۔" (حقائق الفرقان جلد چہارم صفحہ 82)

(ناظر اصلاح و ارشاد مرکزیہ بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات شوریٰ 2009ء)

ماہر امراض معدہ و جگر کی آمد

محترم ڈاکٹر محمد محمود شیخ صاحب ماہر امراض معدہ و جگر مورخہ 10 دسمبر 2009ء کو بوقت دس بجے صبح آؤٹ ڈور گراؤنڈ فلور فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ ضرورت مند احباب و خواتین سے گزارش ہے کہ وہ ڈاکٹر صاحب کی خدمات سے استفادہ کے لئے ہسپتال تشریف لائیں اور شعبہ پرچی روم سے اپنی رجسٹریشن کروالیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

﴿ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ﴾

ماں کا بچوں کے لئے پیغام

بوڑھے ماں باپ کے حقوق کوئی قسمت والا ہی ادا کر سکتا ہے۔ اکثر اوقات اولاد اپنی غفلت اور نادانی سے اس سعادت سے محروم رہ جاتی ہے۔ اسی غفلت سے بچنے کی طرف توجہ دلانے کے لئے یہ نظم لکھی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو والدین کے حقوق اور اپنے فرائض سمجھنے کی توفیق دے۔ آمین

میرے بچو، گر تم مجھ کو بڑھاپے کے حال میں دیکھو
اُکھڑی اُکھڑی چال میں دیکھو
مشکل ماہ و سال میں دیکھو
صبر کا دامن تھامے رکھنا
کڑوا ہے یہ گھونٹ پہ چکھنا
اُف نہ کہنا، غصے کا اظہار نہ کرنا
میرے دل پر وار نہ کرنا

ہاتھ مرے گر کمزوری سے کانپ اُٹھیں
اور کھانا مجھ پر گر جائے تو
مجھ کو نفرت سے مت تکنا، لہجے کو بیزار نہ کرنا
بھول نہ جانا ان ہاتھوں سے تم نے کھانا کھانا سیکھا
جب تم کھانا میرے کپڑوں اور ہاتھوں پر مل دیتے تھے
میں تمہارا بوسہ لے کر ہنس دیتی تھی
کپڑوں کی تبدیلی میں گر دیر لگا دوں یا تھک جاؤں
مجھ کو سُست اور کاہل کہہ کر اور مجھے بیمار نہ کرنا
بھول نہ جانا کتنے شوق سے تم کو رنگ برنگے کپڑے پہناتی تھی
اک اک دن میں دس دس بار بدلواتی تھی

میرے یہ کمزور قدم گر جلدی جلدی اُٹھ نہ پائیں
میرا ہاتھ پکڑ لینا تم، تیز اپنی رفتار نہ کرنا
بھول نہ جانا، میری انگلی تھام کے تم نے پاؤں پاؤں چلنا سیکھا
میری باہوں کے حلقے میں گرنا اور سنبھلنا سیکھا

جب میں باتیں کرتے کرتے، رُک جاؤں خود کو دہراؤں
ٹوٹا ربط پکڑ نہ پاؤں، یادِ ماضی میں کھو جاؤں
آسانی سے سمجھ نہ پاؤں، مجھ کو نرمی سے سمجھانا
مجھ سے مت بے کار اُلجھنا، مجھے سمجھنا
اکتا کر، گھبرا کر مجھ کو ڈانٹ نہ دینا
دل کے کانچ کو پتھر مار کے کرچی کرچی بانٹ نہ دینا
بھول نہ جانا جب تم ننھے منے سے تھے
ایک کہانی سو سو بار سنا کرتے تھے
اور میں کتنی چاہت سے ہر بار سنایا کرتی تھی
جو کچھ دہرانے کو کہتے، میں دہرایا کرتی تھی

اگر نہانے میں مجھ سے سُستی ہو جائے
مجھ کو شرمندہ مت کرنا، یہ نہ کہنا آپ سے کتنی بُو آتی ہے
بھول نہ جانا جب تم ننھے منے سے تھے اور نہانے سے چڑتے تھے
تم کو نہلانے کی خاطر
چڑیا گھر لے جانے کا میں تم سے وعدہ کرتی تھی
کیسے کیسے حیلوں سے تم کو آمادہ کرتی تھی

انٹرنیٹ، موبائل جیسی نئی نئی ایجادوں کو
گر میں جلدی سمجھ نہ پاؤں، وقت سے کچھ پیچھے رہ جاؤں
مجھ پر حیرت سے مت ہنسنا اور کوئی فقرہ نہ کسنا
مجھ کو کچھ مہلت دے دینا شائد میں کچھ سیکھ سکوں
بھول نہ جانا
میں نے برسوں محنت کر کے تم کو کیا کیا سکھلایا تھا
کھانا پینا، چلنا پھرنا، ملنا جلنا، لکھنا پڑھنا
اور آنکھوں میں آنکھیں ڈال کے اس دنیا کی، آگے بڑھنا

میری کھانسی سُن کر گر تم سوتے سوتے جاگ اٹھو تو
مجھ کو تم جھڑکی نہ دینا
یہ نہ کہنا، جانے دن بھر کیا کیا کھاتی رہتی ہیں
اور راتوں کو کھوں کھوں کر کے شور مچاتی رہتی ہیں
بھول نہ جانا میں نے کتنی لمبی راتیں
تم کو اپنی گود میں لے کر ٹہل ٹہل کر کاٹی ہیں

گر میں کھانا نہ کھاؤں تو تم مجھ کو مجبور نہ کرنا
جس شے کو جی چاہے میرا اس کو مجھ سے دور نہ کرنا
پرہیزوں کی آڑ میں ہر پل میرا دل رنجور نہ کرنا
کس کا فرض ہے مجھ کو رکھنا
اس بارے میں اک دوجے سے بحث نہ کرنا
آپس میں بے کار نہ لڑنا
جس کو کچھ مجبوری ہو اس بھائی پر الزام نہ دھرنا

گر میں اک دن کہہ دوں عرشی، اب جینے کی چاہ نہیں ہے
یونہی بوجھ بنی بیٹھی ہوں، کوئی بھی ہمراہ نہیں ہے
تم مجھ پر ناراض نہ ہونا
جیون کا یہ راز سمجھنا
برسوں جیتے جیتے آخر ایسے دن بھی آ جاتے ہیں
جب جیون کی روح تو رخصت ہو جاتی ہے
سانس کی ڈوری رہ جاتی ہے

شائد کل تم جان سکو گے، اس ماں کو پہچان سکو گے
گرچہ جیون کی اس دوڑ میں، میں نے سب کچھ ہار دیا ہے
لیکن میرے دامن میں جو کچھ تھا تم پر وار دیا ہے
تم کو سچا پیار دیا ہے

جب میں مر جاؤں تو مجھ کو
میرے پیارے رب کی جانب چپکے سے سرکا دینا
اور دعا کی خاطر ہاتھ اُٹھا دینا

میرے پیارے رب سے کہنا، رحم ہماری ماں پر کر دے
جیسے اس نے بچپن میں ہم کمزوروں پر رحم کیا تھا
بھول نہ جانا، میرے بچو
جب تک مجھ میں جان تھی باقی
خون رگوں میں دوڑ رہا تھا
دل سینے میں دھڑک رہا تھا
خیر تمہاری مانگی میں نے
میرا ہر اک سانس دعا تھا

ا۔ع۔ ملک

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ — مطبع: ضیاء الاسلام پریس — مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) — قیمت 5 روپے

رسول کریم ﷺ کی پاکیزہ زندگی کے تاریخی ادوار کی خوبصورت جھلکیاں اور آپؐ کی تعلیمات کا حسین نقشہ

حضرت خدیجہؓ نے رسول اللہؐ سے عرض کی کہ آپؐ سے وہ اخلاق ظاہر ہوتے ہیں جو دنیا میں اور کسی سے ظاہر نہیں ہوسکتے

لوگوں کو رسول اللہؐ تعلیم دیتے کہ خدا تعالیٰ ایک ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، اس پر ایمان لانا اور اس سے دعائیں مانگنی چاہئیں

ترقی کے زمانے میں آنحضرت ﷺ نے اپنا شغل تعلیم اور وعظ ہی رکھا اور اپنی سادہ زندگی کو کبھی نہیں چھوڑا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے اس پُر معارف لیکچر کا متن جو 28 ستمبر 1924ء کی شام کو لندن میں بزبان انگریزی پڑھا گیا

قسط دوم آخر

مخالفین کا تبلیغ میں روکیں ڈالنا اور مقاطعہ کرنا

اس وقت تک کل اسی (80) آدمی رسول کریم ﷺ پر ایمان لائے تھے مگر جب مکہ کے ظلموں کی خبر باہر پہنچی تو لوگوں نے تحقیقات کے لئے مکہ آنا شروع کیا۔ اس پر اہل مکہ بہت گھبرائے اور انہوں نے شہر کی سڑکوں پر پہرے مقرر کردیئے کہ کوئی رسول کریم ﷺ سے مل نہ سکے اور ارادہ کیا کہ آپ کو قتل کردیں۔ اس پر آپ کے چچا اور دیگر رشتہ دار آپ سمیت ایک وادی میں چلے گئے تا کہ آپ کی حفاظت کریں۔ پس جب اس طرح بھی کام چلتا نہ دیکھا تو سب اہل مکہ نے معاہدہ کرلیا کہ رسول کریم ﷺ اور آپ کے خاندان اور تمام مسلمانوں کا مقاطعہ کیا جائے اور کوئی شخص ان کے پاس کوئی کھانے پینے کی چیز فروخت نہ کرے اور نہ ان سے شادی بیاہ کا تعلق کیا جائے اور نہ ان سے کبھی صلح کی جاوے جب تک وہ آپ کو قتل کے لئے نہ دے دیں۔

مکہ ایک اکیلا شہر ہے اس کے اردگرد 40 میل تک اور کوئی شہر نہیں۔ پس یہ فیصلہ سخت تکلیف دہ تھا۔ مکہ والوں نے پہرے لگا دیئے کہ کوئی شخص ان کے ہاتھ کوئی کھانے کی چیز فروخت نہ کرے اور برابر تین سال تک اس سخت قید میں آپ کو رہنا پڑا۔ راتوں کے اندھیروں میں پوشیدہ طور پر جس قدر غلہ وہ داخل کر سکتے تھے کر لیتے مگر پھر بھی اس قدر نگرانی میں وہ لوگ کہاں تک انتظام کر سکتے تھے۔ بہت دفعہ کئی کئی دن جھاڑیوں کے پتے اور شاخوں کے چھلکے کھا کر ان کو گزارہ کرنا پڑتا تھا۔ ایک صحابی کہتے ہیں کہ ان تکلیف کے دنوں میں سب کی صحتیں خراب ہوگئیں اور بہت دست لگ گئے۔ ہفتہ نہیں دو ہفتہ نہیں تین سال متواتر وہ بہی خواہ بنی نوع انسان اپنے ماننے والوں کے ساتھ صرف اس لئے دکھ دیا گیا کہ وہ کیوں خدائے واحد کی پرستش اور اعلیٰ اخلاق کی تعلیم دیتا ہے مگر اس نے ان تکالیف کی ذرہ بھی پرواہ نہیں کی۔ تین سال کی متواتر تکلیف کے بعد بعض رؤسائے مکہ کی انسانیت اس ظالمانہ فعل پر بغاوت کرنے لگی اور انہوں نے اس معاہدہ کو جو رسول کریم ﷺ کے خلاف کیا گیا تھا چاک کردیا اور آپ اس وادی سے نکل کر باہر آ گئے مگر آپ کے بوڑھے چچا اور وفادار بیوی ان صدمات کے اثر سے نہ بچ سکے اور کچھ دنوں کے بعد فوت ہو گئے۔

اہل طائف کو تبلیغ

اہل مکہ کی بے پروائی کو دیکھ کر آپ نے عرب کے دوسرے شہروں کی طرف توجہ کی اور طائف کے لوگوں کو خدائے واحد کی پرستش کی دعوت دینے کے لئے تشریف لے گئے۔ طائف مکہ سے 60 میل کے فاصلہ پر ایک پرانا شہر ہے۔ اس شہر کے لوگوں کو جب آپ نے خدا کا کلام سنایا تو وہ مکہ والوں سے بھی زیادہ ظالم ثابت ہوئے پہلے انہوں نے گالیاں دیں پھر کہا کہ شہر سے نکل جاویں۔ جب آپ واپس آ رہے تھے تو بدمعاشوں اور کتوں کو آپ کے پیچھے لگا دیا پتھر پر پتھر چاروں طرف سے آپ پر پڑتے اور کتے پیچھے دوڑتے تھے سر سے پاؤں تک آپ خون سے تربتر تھے۔ مگر اس وقت ان ظالموں کی نسبت جو خیالات آپ کے دل میں موجزن تھے وہ ان الفاظ سے ظاہر ہیں جو اس سنگساری کے وقت آپ کی زبان پر جاری تھے آپ خون اپنے جسم سے پونچھتے جاتے تھے اور فرماتے جاتے تھے کہ اے خدا! ان لوگوں کو معلوم نہیں ہے کہ میں جو کچھ ان لوگوں کو کہتا ہوں سچ اور درست ہے اور یہ جو کچھ کر رہے ہیں اچھا سمجھ کر کر رہے ہیں اس لئے تو ان پر ناراض نہ ہو اور ان پر عذاب نازل نہ کر بلکہ ان کو سچائی کے قبول کرنے کی توفیق دے۔ تکلیف کے وقت میں کیسے محبت سے بھرے ہوئے الفاظ کہے گئے ہیں کیا ان سے بڑھ کر ہمدردی کی مثال کہیں مل سکتی ہے؟

حج کے موقع پر اہل مدینہ کا تعلیم حاصل کرنا

سچ چھپا نہیں رہتا۔ آپ کی تعلیم کی خبریں باہر مشہور ہوئیں اور یثرب نامی ایک شہر کے لوگ (جسے اب مدینہ کہتے ہیں) حج کے لئے مکہ آئے تو آپ سے بھی ملے۔ آپ نے ان کو اسلام کی تعلیم دی اور ان کے دلوں پر ایسا گہرا اثر ہوا کہ انہوں نے واپس جا کر اپنے شہر کے لوگوں سے ذکر کیا اور ستر (70) آدمی دوسرے سال تحقیق کے لئے آئے جو سب اسلام لے آئے اور انہوں نے درخواست کی کہ آپ ان کے شہر میں چلے جائیں مگر آپ نے اس وقت ان کی بات پر عمل کرنا مناسب نہ سمجھا۔ ہاں وعدہ کیا کہ جب ہجرت کا موقع ہوگا آپ مدینہ تشریف لائیں گے۔

مدینہ کی طرف ہجرت

جب اہل مکہ کو معلوم ہوا کہ اب باہر بھی آپ کی تعلیم پھیلنی شروع ہوئی ہے تو انہوں نے ہر قبیلہ میں سے ایک ایک آدمی چنا تا کہ سب مل کر آپ کو قتل کردیں اور یہ اس لئے کیا کہ اگر آپ کی قوم اس کو ناپسند کرے تو وہ سب قوموں کے اجتماع سے ڈر کر بدلہ نہ لے سکیں۔ آپ کو اللہ تعالیٰ نے پہلے سے بتا دیا تھا۔ آپ اسی رات مکہ سے نکل کر ابوبکرؓ کو ساتھ لے کر مدینہ کی طرف ہجرت کر گئے جہاں کے لوگوں پر اسلام کی تعلیم کا ایسا اثر ہوا کہ تھوڑے ہی عرصہ میں قریباً سب مدینہ کے لوگ اسلام لے آئے اور آپ کو انہوں نے اپنا بادشاہ بنا لیا اور اس طرح وہ کونے کا پتھر جسے اس شہر کے معماروں نے رد کردیا تھا مدینہ کی حکومت کا تاج بنا۔

زمانہ ترقی میں رسول اللہ ﷺ کا اسوہ

اس ترقی کے زمانہ میں بھی آپ نے اپنا شغل تعلیم اور وعظ ہی رکھا اور اپنی سادہ زندگی کو کبھی نہیں چھوڑا۔ آپ کا شغل یہ تھا کہ آپ لوگوں کو خدائے واحد کی پرستش کی تعلیم دیتے۔ اخلاق فاضلہ اور معاملات کے متعلق اسلامی احکام لوگوں کو سکھلاتے۔ پانچ وقت نماز خود آ کر مسجد میں پڑھاتے۔ (مسلمانوں میں بجائے ہفتہ میں ایک مرتبہ عبادت کرنے کے پانچ دفعہ روز مسجد میں جمع ہو کر عبادت کی جاتی ہے) جن لوگوں میں جھگڑے ہوتے آپ فیصلہ کرتے۔ ضروریات قومی کی طرف توجہ کرتے جیسے تجارت، تعلیم حفظان صحت وغیرہ اور پھر غرباء کے حالات معلوم کرتے اور ان کی ضروریات کو پورا کرنے کی کوشش کرتے۔ حتیٰ کہ جن لوگوں کے گھروں میں کوئی سودا لا دینے والا نہ ہوتا ان کے لئے سودا لا دیتے۔ پھر باوجود ان سب کاموں کے کبھی بچوں کے اندر قومی روح پیدا کرنے کے لئے ان میں جا کر شامل ہو جاتے اور ان کو ان کی کھیلوں میں جوش دلاتے۔ جب گھر میں داخل ہوتے تو اپنی بیویوں سے مل کر گھر کا کام کرنے لگتے اور جب رات ہوتی اور سب لوگ آرام سے سو جاتے تو آپ آدھی رات کے بعد اٹھ کر رات کی تاریکی میں اللہ تعالیٰ کی عبادت میں مشغول ہو جاتے یہاں تک کہ بعض مرتبہ کھڑے کھڑے آپ کے پاؤں سوج جاتے۔

حضرت رسول اکرم ﷺ کی تعلیم کا خلاصہ

جو مذہبی تعلیم آپ دیتے تھے اس کا خلاصہ یہ تھا:۔

1۔ آپ اس تعلیم کو دنیا کے سامنے پیش کرتے تھے کہ خدا تعالیٰ ایک ہے باقی جو کچھ بھی ہے خواہ فرشتے ہوں خواہ انسان سب اسی کی مخلوق ہے۔ یہ عقیدہ اللہ تعالیٰ کی ہتک ہے کہ وہ انسانوں کے جسم میں آ جاتا ہے یا اس سے کوئی اولاد ہوتی ہے یا وہ بتوں میں داخل ہو جاتا ہے وہ ان سب باتوں سے پاک ہے۔ وہی زندہ کرتا ہے اور وہی مارتا ہے۔ جس قدر مصلح گزرے ہیں سب اس کے بندے تھے، کسی کو الوہیت کی طاقتیں حاصل نہ تھیں۔ سب کو اسی کی عبادت کرنی چاہئے اور صرف اسی سے دعائیں مانگنی چاہئیں۔ اسی پر اپنے تمام کاموں کا بھروسہ رکھنا چاہئے۔

2۔ یہ کہ خدا تعالیٰ نے انسانوں کو ایک اعلیٰ درجہ کی روحانی اور اخلاقی اور تمدنی ترقیات کے لئے پیدا کیا ہے وہ ہمیشہ دنیا میں اس غرض کو جاری رکھنے کے لئے نبی بھیجتا رہا ہے اور ہر قوم میں بھیجتا رہا ہے۔ آپ اس امر کے سخت مخالف تھے کہ نبوت کو کسی ایک قوم میں محدود رکھا جاوے کیونکہ اس سے خدا تعالیٰ پر جانبداری کا الزام آتا ہے جس سے وہ پاک ہے اور دنیا کی ہر قوم

کے نبیوں کی تصدیق کرتے تھے۔

3۔ آپ اس امر پر زور دیتے تھے کہ خدا تعالیٰ ہر زمانہ کی ضروریات کے مطابق اپنا کلام نازل کرتا رہا ہے اور آپ کا دعویٰ تھا کہ آخری زمانہ کی اصلاح کے لئے اللہ تعالیٰ نے مجھے مبعوث کیا ہے اور اس بناء پر آپ قرآن کریم کو سب پہلی کتابوں سے مکمل سمجھتے تھے اور اس کی تعلیم کی طرف لوگوں کو بلاتے تھے۔

4۔ آپ کا یہ دعویٰ تھا کہ خدا تعالیٰ اپنی ہستی کا یقین دلانے کے لئے ہمیشہ اپنے بندوں سے کلام کرتا ہے اور ان کے لئے نشان دکھاتا رہتا ہے اور آپ دعویٰ کرتے تھے کہ جو لوگ بھی آپ کی تعلیم پر عمل کریں گے وہ اپنے تجربہ سے ان باتوں کی صداقت معلوم کر لیں گے اور میں اپنے ذاتی تجربات کی بناء پر آپ کو کہہ سکتا ہوں کہ یہ بات بالکل درست ہے اور میں نے خود بھی اسلام کے ذریعہ سے خدا تعالیٰ کی باتیں سنی ہیں جس طرح موسیٰؑ اور مسیح کے زمانہ کے لوگ سنتے تھے اور خدا تعالیٰ نے کئی دفعہ مجھے ایسے نشان دکھائے ہیں جو انسانی طاقت سے بالا تھے۔

5۔ آپ کہتے تھے کہ سچے مذہب کی علامت یہ ہے کہ خدا تعالیٰ اس کی زندگی کے سامان کرتا ہے اور............۔

6۔ آپ فرماتے تھے کہ باوجود مذہبی اختلافات کے لوگوں کو آپس میں محبت سے رہنا چاہئے اور مذہبی اختلافات کی وجہ سے جھگڑنا نہیں چاہئے کیونکہ اگر کسی کے پاس سچائی ہے تو اسے لڑنے کی کیا ضرورت ہے وہ سچائی کو پیش کرے، خود ہی لوگ متاثر ہوں گے۔ چنانچہ آپ اپنی مسجد میں عیسائیوں کو بھی عبادت کرنے کی اجازت دیتے تھے اور یہ ایسی وسیع حوصلگی ہے کہ اس وقت کے لوگ تو الگ رہے آج کل کے لوگ بھی اس کی مثال پیش نہیں کر سکتے۔

7۔ آپ اس امر پر بہت زور دیتے تھے کہ انسانی زندگی کے دو پہلو ہیں۔ ایک روحانی اور ایک جسمانی اور یہ دونوں ایک دوسرے سے ایسے وابستہ ہیں کہ الگ نہیں ہو سکتے۔ جسمانی حصہ روحانی حصہ پر اثر ڈالتا ہے اور روحانی جسمانی پر۔ پس آپ کی تعلیم میں اس امر پر خاص زور تھا کہ بغیر دلی پاکیزگی کے ظاہری عبادتیں فائدہ نہیں دے سکتیں اور یہ بھی کہ ظاہری عبادتوں کے بغیر خیالات کی بھی تربیت نہیں ہو سکتی۔ اس لئے کامل تربیت کے لئے انسان کو دونوں باتوں کا خیال رکھنا چاہئے۔

8۔ آپ انسان کی اخلاقی طاقتوں کے متعلق یہ تعلیم دیتے تھے کہ سب انسان پاک فطرت لے کر پیدا ہوتے ہیں اور جو خرابی پیدا ہوتی ہے وہ پیدائش کے بعد غلط تعلیم یا تربیت سے پیدا ہوتی ہے۔ پس آپ بچوں کی نیک تربیت اور اعلیٰ تعلیم پر خاص طور پر زور دیتے تھے۔

9۔ آپ اس امر پر بھی زور دیتے تھے کہ اخلاق کی اصل غرض انسان کی اپنی اور دوسرے لوگوں کی اصلاح ہے پس اخلاق فاضلہ وہی ہیں جس سے انسان کا نفس اور دوسرے لوگ پاکیزگی حاصل کریں۔ پس آپ کبھی تعلیم کے ایک پہلو پر زور نہیں دیتے تھے بلکہ ہمیشہ ہر چیز کے سب پہلوؤں کو بیان کرتے تھے۔ مثلاً یہ نہیں کہتے تھے کہ نرمی کرو، عفو کرو، بلکہ یہ فرماتے تھے کہ جب کوئی شخص تم کو تکلیف دے تو یہ سوچو کہ اس شخص کی اصلاح کس بات میں ہے۔ اگر وہ شخص شریف الطبع ہے اور معاف کرنے سے آئندہ ظلم کی عادت کو چھوڑ دے گا اور اس نمونہ سے فائدہ حاصل کرے گا تو اسے معاف کر دو اور اگر یہ دیکھو کہ وہ شخص بہت گندہ ہو چکا ہے اور اگر تم اسے معاف کرو گے تو وہ یہ سمجھ لے گا کہ اس شخص نے مجھ سے ڈر کر مجھے سزا نہیں دی یا نہیں دلوائی اور اس وجہ سے وہ بدی پر دلیر ہو جائے اور اور لوگوں کو بھی دکھ دے گا تو اسے اس کے جرم کے مطابق سزا دو۔ کیونکہ ایسے شخص کو معاف کرنا دوسرے ناکردہ گناہ لوگوں پر ظلم ہے جو ایسے شخص کے ہاتھ سے تکلیف اٹھا رہے ہیں یا آئندہ اٹھا سکتے ہیں۔

10۔ آپ کی یہ بھی تعلیم تھی کہ کبھی کسی دوسری حکومت پر حملہ نہیں کرنا چاہئے بلکہ جنگ صرف بطور دفاع کے جائز ہے اور اس وقت بھی اگر دوسرا فریق اپنی غلطی پر پشیمان ہو کر صلح کرنا چاہے تو صلح کر لینی چاہئے۔

11۔ آپ کی یہ بھی تعلیم تھی کہ انسان کی روح مرنے کے بعد ترقی کرتی چلی جاوے گی اور کبھی فنا نہ ہو گی حتیٰ کہ گنہگار لوگ بھی ایک مدت اپنے اعمال کی سزا بھگت کر خدا کے رحم سے بخشے جائیں گے اور دائمی ترقی کی سڑک پر چلنے لگیں گے۔

کفار کی مدینہ پر چڑھائی

اہل مکہ نے جب دیکھا کہ مدینہ میں آپ کو اپنی تعلیم کے عام طور پر پھیلانے کا موقع مل گیا ہے اور لوگ کثرت سے اسلام میں داخل ہونے لگے ہیں تو انہوں نے متواتر مدینہ پر چڑھائیاں کرنی شروع کیں مگر ان لشکر کشیوں کا نتیجہ بھی ان کے حق میں برا نکلا اور رسول کریم ﷺ کی اس سے بھی برتری ثابت ہوئی کیونکہ گو بڑی بڑی تیاریوں کے بعد مکہ والوں نے مدینہ پر حملہ کیا اور مسلمان ہر دفعہ تعداد میں ان سے کم تھے، عموماً ایک مسلمان تین اہل مکہ کے مقابلہ پر ہوتا تھا، مگر پھر بھی غیر معمولی طور پر خدا تعالیٰ نے مسلمانوں کو فتح دی اور اہل مکہ کو شکست ہوئی۔ بعض دفعہ بے شک مسلمانوں کو عارضی تکلیف بھی پہنچی مگر حقیقی معنوں میں کبھی شکست نہیں ہوئی اور ان لشکر کشیوں کے دو نتیجے نکلے۔ ایک تو یہ کہ بجائے اس کے کہ رسول کریم ﷺ تباہ ہوتے آپ سارے عرب کے بادشاہ ہو گئے اور دوسرے یہ کہ لڑائیوں میں آپ کو کئی ایسے اخلاق دکھانے کا موقع ملا جو بغیر جنگوں کے مخفی رہتے اور اس سے آپ کی اخلاقی برتری ثابت ہو گئی اسی طرح یہ بھی ظاہر ہو گیا کہ آپ نے کیسی وفاداری اور قربانی کی روح ایک مردہ قوم میں پھونک دی تھی۔

جنگ اُحد کا دردناک واقعہ

چنانچہ مثال کے طور پر میں احد کی جنگ کا واقعہ بیان کرتا ہوں۔ مدینہ آنے کے تین سال بعد کفار نے تین ہزار کا لشکر تیار کر کے مدینہ پر حملہ کیا۔ مدینہ مکہ سے دو سو میل کے فاصلہ پر ہے۔ دشمن اپنی طاقت پر ایسا نازاں تھا کہ مدینہ تک حملہ کرتا ہوا چلا آیا اور مدینہ سے 8 میل پر احد کے مقام پر رسول کریم ﷺ اس کو روکنے کے لئے گئے۔ آپ کے ساتھ ایک ہزار سپاہی تھے آپ نے جو احکام دیئے اس کے سمجھنے میں ایک دستہ فوج سے غلطی ہوئی۔ نتیجہ یہ ہوا کہ باوجود اس کے کہ مسلمانوں کو پہلے فتح ہو چکی تھی دشمن پھر لوٹ پڑا اور ایک وقت ایسا آیا کہ دشمن نے زور کر کے مسلمانوں کو اس قدر پیچھے دھکیل دیا کہ صرف رسول کریم ﷺ دشمنوں کے نرغے میں رہ گئے۔ آپ نے جرأت اور دلیری کا یہ نمونہ دکھایا کہ باوجود اس کے کہ اپنی فوج پیچھے ہٹ گئی تھی مگر آپ پیچھے نہ ہٹے اور دشمن کے مقابلہ پر کھڑے رہے۔ جب مسلمانوں کو معلوم ہوا کہ رسول کریم ﷺ اپنی جگہ سے نہیں ہٹے اور وہیں کھڑے ہیں تو انہوں نے یکدم حملہ کر کے آپ تک پہنچنا چاہا لیکن صرف چودہ آدمی آپ تک پہنچ سکے۔ اس وقت ایک شخص نے ایک پتھر مارا اور آپ کا سر زخمی ہو گیا اور آپ بے ہوش ہو کر نیچے گر گئے اور آپ کو بچاتے ہوئے کئی اور مسلمان قتل ہو کر آپ پر جا گرے اور لوگوں نے یہ سمجھ لیا کہ آپ شہید ہو گئے ہیں۔ وہ لوگ ایک عاشق کی طرح تھے کئی لوگ میدان جنگ میں ہی ہتھیار ڈال کر بیٹھ گئے اور رونے لگے۔ ایک مسلمان جس کو اس امر کا علم نہ تھا وہ ایک ایسے شخص کے پاس سے گزرا اور اس سے پوچھا کیا ہوا ہے۔ اس نے کہا کہ رسول کریم ﷺ تو شہید ہو گئے ہیں۔ اس نے کہا تو آؤ، اس سے بڑھ کر لڑنے کا موقع کب ہو گا؟ جہاں وہ ہمارا محبوب گیا ہے وہیں ہم جائیں گے۔ یہ کہہ کر تلوار ہاتھ میں لے کر دشمنوں کی صفوں پر ٹوٹ پڑا اور آخر مارا گیا۔ جب اس کی لاش کو دیکھا گیا تو ستر زخم اس پر لگے تھے۔

ایک وفادار صحابی کا واقعہ

جو لوگ آپ کے پاس تھے انہوں نے جب آپؐ کے جسم کو لاشوں کے نیچے سے نکالا تو معلوم ہوا کہ آپ زندہ ہیں۔ اس وقت پھر لشکر اسلام جمع ہونا شروع ہو گیا اور دشمن بھاگ گیا۔ اس وقت ایک مسلمان سپاہی اپنے ایک رشتہ دار کو نہ پا کر میدان جنگ میں تلاش کرنے لگا۔ آخر اسے میدان جنگ میں اس حالت میں پایا کہ اس کی دونوں لاتیں کٹی ہوئی تھیں اور سب جسم زخمی تھا اور اس کی آخری حالت معلوم ہوتی تھی۔ اس کو دیکھتے ہی اس زخمی نے پوچھا کہ رسول کریم ﷺ کا کیا حال ہے؟ اس نے کہا کہ آپ خیریت سے ہیں یہ بات سن کر اس کا چہرہ خوشی سے تمتما اٹھا اور اس نے کہا کہ اب میں خوشی سے جان دوں گا۔ پھر اس عزیز کا ہاتھ پکڑا اور کہا کہ میری ایک امانت ہے وہ میرے عزیزوں کو پہنچا دینا اور وہ یہ ہے کہ ان سے کہنا کہ محمد رسول اللہ ﷺ خدا تعالیٰ کی امانت ہے اس کی حفاظت تمہارے ذمہ ہے۔ دیکھنا اس کی حفاظت میں کوتاہی نہ کرنا اور یہ کہہ کر مسکراتے ہوئے جان دے دی۔

ایک وفادار مومنہ کا واقعہ

یہ تو مردوں کی وفاداری کا حال ہے عورتیں بھی اس سے کم نہ تھیں۔ مدینہ میں بھی یہ خبر پہنچ گئی تھی کہ آپ شہید ہو گئے ہیں اور سب عورتیں اور بچے شہر سے نکل کر میدان جنگ کی طرف گھبرا کر چل پڑے تھے۔ اتنے میں ان کو اسلامی لشکر ملا جو خوشی سے آپ سمیت واپس لوٹ رہا تھا۔ ایک عورت نے ایک سپاہی سے آگے بڑھ کر پوچھا کہ رسول اللہ ﷺ کا کیا حال ہے؟ اسے چونکہ معلوم تھا کہ آپ خیریت سے ہیں اس نے اس کی پرواہ نہ کی اور اسے کہا کہ تیرا باپ مارا گیا ہے۔ اس عورت نے کہا کہ میں تجھ سے اپنے باپ کے متعلق نہیں پوچھتی میں محمد ﷺ کی بابت پوچھتی ہوں۔ اس نے پھر بھی پرواہ نہ کی اور کہا کہ تیرے دونوں بھائی بھی مارے گئے ہیں۔ اس نے پھر چڑ کر کہا میں تجھ سے بھائیوں کے متعلق نہیں پوچھتی۔ اس نے کہا کہ وہ تو خیریت سے ہیں اس پر اس عورت نے کہا کہ الحمدللہ اگر آپ زندہ ہیں تو سب دنیا زندہ ہے۔ مجھے پرواہ نہیں کہ میرا باپ مارا گیا ہے یا میرے بھائی مارے گئے ہیں۔ یہ اخلاص اور یہ محبت اس کامل نمونہ کے بغیر جو آپ نے دکھایا اور اس گہری محبت کے بغیر جو آپ کو بنی نوع انسان سے تھی کس طرح پیدا ہو سکتا ہے؟

حضور کی استقامت اور صحابہ کی بطور نمونہ ایک اور مثال

اسی طرح ایک دفعہ اسلامی لشکر ایک پہاڑی میں سے گزر رہا تھا جس کے دونوں طرف دشمن کے تیرانداز چھپے ہوئے تھے۔ مسلمانوں کو اس جگہ کا علم نہ تھا ایک تنگ سڑک درمیان سے گزرتی تھی۔ جب اسلامی لشکر عین درمیان میں آ گیا تو دشمن نے تیر مارنے شروع کئے۔ اس اچانک حملہ کا یہ نتیجہ ہوا کہ گھوڑے اور اونٹ ڈر کر دوڑ پڑے اور سوار بے قابو ہو گئے۔ رسول کریم ﷺ چار ہزار دشمن تیراندازوں کے اندر صرف 16 آدمیوں سمیت رہ گئے باقی سب لشکر پراگندہ ہو گیا۔ آپ نے اپنے گھوڑے کو ایڑ لگائی اور دشمن کی طرف بڑھنا شروع کر دیا۔ جو ساتھی باقی رہ گئے تھے وہ گھبرا گئے اور اتر کر آپ کے گھوڑے کی باگیں پکڑ لیں اور کہا۔ حضور! اس وقت دشمن فاتحانہ بڑھتا چلا آ رہا ہے اسلامی لشکر بھاگ چکا ہے آپ کی جان پر اسلام کا مدار ہے پیچھے ہٹئے تا کہ اسلامی لشکر کو جمع ہونے کا موقع ملے۔ آپ نے فرمایا کہ میرے گھوڑے کی باگ چھوڑ دو اور پھر بلند آواز سے کہا۔ میں خدا کا نبی ہوں اور جھوٹا نہیں ہوں کون ہے جو مجھے نقصان پہنچا سکے؟ یہ کہہ کر دشمن کے لشکر کی

طرف ان 16 آدمیوں سمیت بڑھنا شروع کیا جو آپ کے ساتھ رہ گئے تھے مگر دشمن آپ کو نقصان نہ پہنچا سکا۔ پھر آپ نے ایک شخص کو جو بلند آواز والا تھا کہ بلند آواز سے کہو۔ کہ اے اہل مدینہ! خدا کا رسول تم کو بلاتا ہے۔ ایک صحابی کہتا ہے کہ ہمارے گھوڑے اور اونٹ اس وقت سخت ڈرے ہوئے تھے اور بھاگے جاتے تھے۔ ہم ان کو واپس موڑتے تھے اور وہ مڑتے نہ تھے۔ جس وقت یہ آوازئی اس وقت یکدم ہماری حالت ایسی ہوگئی گویا ہم مردہ ہیں اور خدا کی آواز ہمیں بلاتی ہے۔ وہ کہتا ہے کہ اس آواز کے آتے ہی میں بے تاب ہو گیا۔ میں نے اپنے اونٹ کو واپس لے جانا چاہا مگر وہ باگ کے کھینچنے سے دوہرا ہو جاتا تھا مگر مڑتا نہ تھا میرے کان میں یہ آواز گونج رہی تھی کہ خدا کا رسول تم کو بلاتا ہے۔ جب میں نے دیکھا کہ اونٹ مجھے دور ہی دور لئے جاتا ہے تو میں نے تلوار نکال کر اس کی گردن کاٹ دی اور پیدل دیوانہ وار اس آواز کی طرف بھاگ پڑا اور بے اختیار کہتا جاتا تھا کہ حاضر ہوں حاضر ہوں۔ وہ کہتا ہے کہ یہی حال سب لشکر کا تھا۔ جو سواری کو موڑ سکا وہ اس کو موڑ کر آپ کے پاس آ گیا اور جو سواری کو نہ موڑ سکا وہ سواری سے کود کر پیدل دوڑ پڑا۔ جو یہ بھی نہ کر سکا اس نے سواری کو قتل کر دیا اور آپ کی طرف دوڑ پڑا اور چند ہی منٹ میں سب لوگ اسی طرح آپ کے گرد جمع ہو گئے جس طرح کہتے ہیں کہ مردے اسرافیل کے صور پر قبروں سے اٹھ کھڑے ہوں گے۔

جنگ کے متعلق حضور ﷺ کی ہدایات

آپ لڑائی میں ہمیشہ تاکید کرتے تھے کہ مسلمان کبھی پہلے خود حملہ نہ کرے ہمیشہ دفاعی طور پر لڑے اور یہ کہ عورتوں کو نہ ماریں، بچوں کو نہ ماریں، پادریوں کو نہ ماریں، بوڑھے اور معذوروں کو نہ ماریں، جو ہتھیار ڈال دیں ان کو نہ ماریں، درخت نہ کاٹیں، عمارتیں نہ گرائیں، قصبوں اور گاؤں کو نہ لوٹیں اور اگر آپ کو معلوم ہوتا کہ کسی نے ایسی غلطی کی ہے تو اس پر سخت ناراض ہوتے۔

فتح مکہ کے بعد حضور کا سلوک اپنے دشمنوں سے

جب اللہ تعالیٰ نے آپ کو اہل مکہ پر فتح دی تو مکہ کے لوگ کانپ رہے تھے کہ اب نہ معلوم ہمارے ساتھ کیا سلوک ہوگا؟ مدینہ کے لوگ جنہوں نے خود ان تکلیفوں کو نہ دیکھا تھا جو آپ کو دی گئیں مگر دوسروں سے سنا تھا آپ کی تکلیف کا خیال کر کے ان لوگوں کے خلاف جوش میں بھرے ہوئے تھے۔ مگر آپ جب مکہ میں داخل ہوئے تو سب لوگوں کو جمع کیا اور کہا کہ اے لوگو! آج میں ان سب قصوروں کو جو تم نے میرے حق میں کئے ہیں معاف کرتا ہوں تم کو کوئی سزا نہیں دی جائے گی۔ اگر جنگیں نہ ہوتیں اور آپ کو بادشاہت نہ ملتی تو آپ کامل نمونہ کس طرح دکھاتے؟ اور انسانی اخلاق کے اس پہلو کو کس طرح دکھاتے؟

اخلاق کے دونوں پہلوؤں کا ذکر

غرض کہ جنگوں نے بھی آپ کے اخلاق کے ایک پہلو پر سے پردہ اٹھایا اور آپ کی صلح اور امن سے محبت اور آپ کے رحم کو ظاہر کیا کیونکہ سچا رحم کرنے والا اور عفو کرنے والا وہی ہے جسے طاقت ملے اور وہ رحم کرے اور سخی وہی ہے جسے دولت ملے اور وہ اسے تقسیم کرے۔ آپ کو خدا تعالیٰ نے ظالم بادشاہوں پر فتح دی اور آپ نے ان کو معاف کر دیا۔ آپ کو اس نے بادشاہت دی اور آپ نے اس بادشاہت میں بھی غربت سے گزارہ کر کے اور سب مال حاجت مندوں میں تقسیم کر کے اس بات کو ثابت کر دیا کہ آپ غرباء کی خبر گیری کی تعلیم اس لئے نہیں دیتے تھے کہ آپ کے پاس کچھ تھا نہیں بلکہ آپ جو کچھ کہتے تھے اس پر عمل بھی کرتے تھے۔

مرض الموت میں آپ کی آخری نصیحت

آپ نے زندگی کے ہر ایک لمحہ کو خدا کے لئے تکلیف اٹھانے میں خرچ کیا ہے اور گویا آپ روز ہی خدا کے لئے مارے جاتے تھے۔ 63 سال کی عمر میں آپ نے وفات پائی اور بیماری کی حالت میں بھی آپ کو یہی خیال تھا کہ کہیں لوگ میرے بارے میں شرک نہ کرنے لگیں۔ چنانچہ بیماری موت میں آپ بار بار گھبرا گھبرا کر فرماتے تھے کہ خدا برا کرے ان لوگوں کا جنہوں نے اپنے نبیوں کی قبروں کو عبادت کی جگہ بنالیا ہے۔ یعنی ان نبیوں کو الوہیت کی صفات دے کر ان سے دعائیں وغیرہ مانگتے تھے۔ جس سے آپ کا مطلب یہ تھا کہ مسلمان ایسا نہ کریں اسی طرح شرک کی تردید کرتے ہوئے آپ اپنے پیدا کرنے والے سے جا ملے۔

آپ کی بعثت کا نتیجہ

حقیقت یہ ہے کہ سب سے زیادہ شرک مٹانے والے محمد ﷺ ہیں۔ انہوں نے اپنی سب عمر اسی کام میں خرچ کی ہے اور دنیا میں جو خیالات توحید کے نظر آتے ہیں وہ سب ان کی اور ان کے متبعین کی ہی کوششوں کا نتیجہ ہیں۔

(انوار العلوم جلد 8 ص 538 تا 559)

☆☆☆

مکرم مرزا وحید اقبال مغل صاحب

حضرت ام داؤد۔ سیدہ صالحہ بیگم صاحبہ

تعارف

آج سے قریباً سو سال پہلے قادیان کی پیاری بستی میں پیارے دار المسیح میں 9 سالہ صالحہ بھاگتی دوڑتی اور اپنی سہیلی مبارکہ (حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ) کے ساتھ کھیلتی نظر آتی ہے۔ اس بچی کے متعلق مہدی دوراں حضرت مسیح موعود اور حضرت اماں جان سیدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ دونوں نے رویاء میں دیکھا کہ میاں محمد اسحٰق پسر حضرت میر ناصر نواب صاحب اور صالحہ بیگم بنت صاحبزادہ پیر منظور محمد صاحب کی شادی ہورہی ہے۔ اخبار بدر لکھتا ہے۔

''آج کا دن دو خوشیوں کا دن ہے۔ ایک عید کی خوشی اور دوسرے ہمارے دو پیاروں کے درمیان مبارک تعلق کی خوشی۔ حضرت مسیح موعود نے رات رویا میں دیکھا سو آج یہ پورا ہوا۔ حضرت مولوی نور الدین صاحب نے ایک خاص جوش کے ساتھ بعد نماز ظہر و عصر بیت اقصیٰ میں جہاں خود حضرت اقدس بھی رونق افروز تھے خطبہ نکاح پڑھا اور جانبین پر خدا تعالیٰ کے خاص فضل کا ذکر کیا۔'' (اخبار البدر 5 فروری 1906ء)

میاں اسحٰق کی شادی ہوئی ہے آج اے لوگو
ہر اک منہ سے یہی آواز آتی ہے مبارک ہو!

یہ شعر حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب کی ایک نظم میں سے لیا گیا ہے۔ حضرت میر محمد اسحٰق صاحب فرمایا کرتے تھے کہ ''ہمارا نکاح شعائر اللہ میں سے ہے''۔ (شعائر اللہ کا مطلب ہے اللہ کی نشانیاں)

پیدائش

یہ بچی جس کا نام صالحہ جان رکھا گیا 12 جنوری 1897ء کو دار المسیح میں پیدا ہوئی۔ یہ وہی بابرکت تاریخ اور مقام ہے جس تاریخ اور جگہ پر ٹھیک 8 سال پہلے حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی پیدا ہوئے تھے۔

حضرت سیدہ صالحہ بیگم کی والدہ کا نام محمدی بیگم اور والد کا نام حضرت پیر منظور محمد صاحب تھا جو حضرت صوفی احمد جان صاحب کے بیٹے تھے۔ حضرت صوفی احمد جان صاحب یعنی حضرت صالحہ بیگم کے دادا لدھیانہ (ہندوستان) کے علاقہ کے بہت بڑے ولی تھے۔ ہزاروں لوگ آپ کے مرید تھے۔ لیکن جب آپ کی ملاقات حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی سے ہوئی (آپ نے ابھی اپنے مسیح موعود ہونے کا اعلان نہیں کیا تھا) تو آپ نے حضور کو بہت نیک اور پاک سیرت پایا اور اپنی دور اندیشی کی وجہ سے یہ اندازہ کر لیا کہ آپ ہی اس زمانہ کے مصلح اور مسیح موعود ہوں گے اور اس بات کی تائید میں ایک رسالہ نکالا۔ اس میں ایک نظم بھی لکھی جس کا ایک شعر یوں ہے۔

سب مریضوں کی ہے تمہیں پہ نگاہ
تم مسیحا بنو خدا کے لئے

حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل کی بیوی حضرت صغریٰ بیگم صاحبہ حضرت پیر منظور محمد صاحب کی سگی بہن تھیں اس رشتہ سے حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل حضرت سیدہ صالحہ بیگم صاحبہ کے پھوپھا لگے۔

قاعدہ یسرنا القرآن کی تعلیم

قاعدہ یسرنا القرآن کو لکھنے والے حضرت پیر منظور محمد صاحب تھے جو حضرت صالحہ بیگم کے ابا تھے۔ آپ نے حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ اور اپنی بیٹی صالحہ بیگم کو قاعدہ پڑھانے کے لئے باقاعدہ لکڑی کے بلاک بنائے اور ان کے ذریعے اردو کے حروف کی پہچان کروائی اور ایک نئی طرز کی بنیاد ڈالی۔ جس کی تعریف حضرت مسیح موعود نے اپنی نظم میں بھی کی ہے۔

شادی

حضرت صالحہ بیگم کی شادی 1911ء میں ہوئی اور آپ حضرت میر ناصر نواب صاحب کی بہو بن کر دار المسیح میں آ گئیں۔ حضرت صالحہ بیگم صاحبہ کے شوہر حضرت میر اسحٰق صاحب کا جماعت احمدیہ میں ایک خاص مقام تھا۔ آپ حضرت اماں جان نور اللہ مرقدہا کے سگے بھائی تھے۔ آپ نے حضرت اماں جان کا دودھ بھی پیا ہوا تھا۔ اسی طرح آپ حضرت اماں جان کے رضاعی بیٹے اور حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کے دودھ شریک بھائی تھے۔ چنانچہ حضرت سیدہ صالحہ بیگم کو مسیح الزماں کی عظیم الشان اہلیہ کی بھابھی اور بہو ہونے کے دوہرے شرف بھی حاصل ہوئے۔

ذوق علم

حضرت سیدہ صالحہ بیگم صاحبہ کو علم حاصل کرنے کا بہت شوق تھا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل نے بھی آپ کی تعلیم پر خصوصی توجہ دی۔ گھر کے کاموں کے علاوہ آپ پڑھنے کیلئے وقت نکال لیتی تھیں۔ خود بھی پڑھتی اور دوسری عورتوں کو بھی پڑھاتی تھیں۔ آپ کے مزاج میں یہ بات تھی کہ ہمیشہ کچھ سیکھتی رہتیں۔ آپ نے شادی کے بعد اپنے شوہر حضرت میر اسحٰق صاحب سے قرآن مجید اور حدیث کی کتابیں پڑھنی شروع کیں۔

آپ کو قرآن مجید سے بہت محبت تھی۔ قرآن کریم کے درسوں میں باقاعدگی سے شامل ہوتیں۔ آپ نے اپنے قرآن مجید کے ہر صفحہ کے ساتھ سادے سفید کاغذ لگوائے تھے۔ دوران درس آپ کوئی بھی نئی بات سنتیں اس کو نوٹ کر لیتی۔ جس بات کا علم

نہ ہوتا اس کو پوچھ لینے میں ہرگز عار محسوس نہ کرتیں۔

جب آپ کے جڑواں بچے پیدا ہوئے جو بعد میں فوت ہوگئے تھے تو آپ ان دو ننھے منھے بچوں سمیت قرآن مجید کا درس سننے بیت الذکر جایا کرتیں۔ چنانچہ یہ پڑھنے پڑھانے کا سلسلہ تا وفات جاری رہا۔

حضرت اُمّ داؤد کی وفات پر حضرت مرزا طاہر احمد صاحب جو ابھی خلیفہ نہ بنے تھے نے ایک مضمون میں لکھا۔

''آپ کی سیرت کا ایک نمایاں پہلو یہ ہے کہ آپ بفضلہ تعالیٰ ایک قابل صد رشک مربیہ تھیں اور یہ بات آپ سے تربیت یافتہ لوگوں کے اعلیٰ اخلاق اور دینداری کو دیکھ کر ان آنکھوں پر بھی روشن ہو جاتی ہے جنہوں نے آپ کو دیکھا نہ تھا۔ وہ مقدس اور پاکیزہ ماحول جو آپ نے اپنے گھر میں پیدا کر رکھا تھا۔ خوش نصیب ہیں وہ لوگ جنہیں اس ماحول میں پلنے کا موقع ملا۔ تربیت کے ہر پہلو پر آپ کی نظر رہتی تھی۔ اگر ایک طرف آپ کے قلوب میں دین کی محبت کے شعلے بھڑکاتی تھیں تو دوسری طرف آپ دماغوں میں طلب علم کی بھڑکی لگا دیتی تھیں اور کیوں نہ ہو آپ خود بھی تو علم کا ایک بحر ذخار تھیں''۔

پہلا جلسہ سالانہ

1914ء کا جلسہ سالانہ اس لحاظ سے پہلا جلسہ تھا جس میں عورتوں نے بھی جلسہ کے پروگرام میں مردوں سے علیحدہ حصہ لیا، تقریریں کیں اور مضمون سنائے۔ حضرت صالحہ بیگم صاحبہ نے بھی زنانہ جلسہ میں اپنا لکھا ہوا مضمون پڑھا۔ آپ کو دینی خدمت کا بے حد شوق تھا۔ شادی کے بعد ابتدائی زمانہ علم سیکھنے میں گزرا اور پھر لجنہ اماء اللہ کے قائم ہوتے ہی آپ نے لجنہ اماء اللہ کے ہر کام میں حصہ لیا۔ جو خدمت بھی نظر آتی آپ اس کیلئے سب سے پہلے تیار ہوتیں۔ پھٹے پرانے، میلے کمبلوں اور کپڑوں کو قومی ضرورت کی خاطر پیوند لگاتیں اور جب تک تمام کام ختم نہ ہو جاتا آرام کی نیند نہ سوتیں۔

جو لوگ غریب اور یتیم تھے ان کی مدد کیا کرتی تھیں۔ جس طرح آپ کے شوہر کیا کرتے۔ آپ میں یہ بہت بڑی خوبی تھی کہ جب کام ختم ہو جاتا تو پوچھنے پر یہ کام کس نے کیا ہے کبھی فخریہ طور پر بڑھ چڑھ کر اپنا ذکر نہ کرتیں بلکہ حد درجہ عاجزی سے ہمیشہ اپنی ساتھی عورتوں میں سے کسی کا نام بتا دیتی تھیں۔ اس سے آپ کا مقصد دوسروں کی حوصلہ افزائی تھی اور انکساری بھی انتہا درجہ کی تھی۔ جس کی وجہ سے یہ کیا کرتی تھیں اور کیوں نہ ایسا ہوتا۔ آپ نے بقول حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ کہ ''حضرت مسیح موعود کو اپنی آنکھوں سے دیکھا اور اپنے ہاتھوں سے ان کی خدمت کی اور اپنے کانوں سے ان کی باتوں کو سنا''۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع اپنے مضمون میں مزید فرماتے ہیں کہ:۔

''جلسہ سالانہ کے دنوں میں دو بار مجھے آپ کے ساتھ کام کرنے کا حسین اتفاق ہوا ہے اور کئی کئی روز، دن کا اکثر حصہ انتظامات کے سلسلہ میں آپ کے ارشادات کی تعمیل میں گزارنے کا موقع ملا ہے اس لئے میں شاہد ہوں کہ اور سچ سچ کہتا ہوں کہ انتظامی قابلیت کے لحاظ سے آپ کے پائے کا انسان ملنا مشکل ہے۔ اپنے ماتحت ہمراہیوں سے آپ کی درشتی شاذ و نادر مگر عین باموقع، البتہ محبت کا سلوک اکثر رہتا تھا۔ آپ دن رات انتھک کام کرنے والی تھیں اور آپ کے ساتھی تھک تھک کر منزلوں پیچھے رہ جاتے تھے جلسے کی خنک راتوں میں روزانہ کے کام کے اختتام کی بھی عجب کیفیت ہوتی ہے۔ دن رات کا کھانا کھلانے کے بعد دن بھر کے تھکے ہارے کارکن ایک ایک کر کے رخصت ہو جاتے تھے مردوں میں سے بھی اور عورتوں میں سے بھی۔ مرد کارکنوں کا خیمہ زنانہ رہائش گاہ کے دفتر سے بالکل ملحق ہوتا ہے اور ہم سنتے تھے کہ شور اور ہنگامے کی آواز دھیمی پڑتی پڑتی آخر خاموشیوں میں ڈوب جاتی تھی۔ ہاں! کبھی کبھی ممانی جان کی آواز ان کی موجودگی اور بیداری کا پتہ دیتی تھی۔ آپ اپنی چند خاص کارکنات کے ساتھ رات کی آخری گاڑی (Train) اور پھر اس کے آخری مہمان کی راہ دیکھتی ہوئیں راتوں کا اکثر حصہ دفتر میں ہی گزارتی تھیں۔ آپ کی صحت کمزور تھی اور جسم ناتواں مگر ہمت بہت ......بہت بلند تھی۔''

لجنہ اماء اللہ میں خدمات

دسمبر 1922ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے احمدی مستورات کی ایک عالمگیر تنظیم لجنہ اماء اللہ کی بنیاد رکھی پہلے دن چودہ ممبرات اس کی ممبر بنیں جن میں ساتویں نمبر پر حضرت سیدہ ام داؤد کا نام ہے۔

حضرت سیدہ امۃ الحی صاحبہ مرحومہ اہلیہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی وفات پر سیدہ ام داؤد کو کچھ عرصہ تک بطور جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ کی خدمات بجالانے کی سعادت حاصل ہوئی۔ بعد میں نائبہ جنرل سیکرٹری کے طور پر تقرر ہوا۔ حضرت سیدہ امۃ الحی بیگم صاحبہ کی وفات پر آپ کی یادگار ''امۃ الحی لائبریری'' قائم کرنے کی تحریک و تجویز حضرت سیدہ ام داؤد صاحبہ کی طرف سے پیش کی گئی تھی۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ آپ کو علم سے کتنی محبت تھی۔

1947ء میں جب پاکستان بن گیا تو مسلمان ہندوستان سے ہجرت کر کے پاکستان آنے لگے۔ ہندوستان سے پاکستان آنے کی داستان بھی بڑی دکھ بھری، تکلیف دہ اور دردناک ہے۔ قادیان کی مہاجر ممبرات کی صدر حضرت سیدہ ام داؤد صاحبہ تھیں۔ آپ نے حسب عادت لجنہ اماء اللہ کے کام میں پوری توجہ لگا دی اور کچھ اسی طرح شوق اور دلچسپی پیدا کی کہ لجنہ اماء اللہ لاہور میں بھی بیداری کی لہر دوڑ گئی اور وہ اجتماعی کاموں میں بھی نمایاں حصہ لینے لگیں۔

پاکستان بننے کے بعد جماعت کے تمام لوگ لاہور آ کر رتن باغ اور اس کے ساتھ عمارتوں میں رہنے لگے۔ درویشان قادیان اور مربیان کے بیوی بچے جو قادیان سے بغیر سامان کے خالی ہاتھ لاہور پہنچے تھے حضور نے ان پر خاص محبت اور شفقت کرتے ہوئے انہیں ان عمارتوں میں ٹھہرایا تھا۔ یہ لوگ اکتوبر 1997ء سے اپریل 1950ء تک حضرت مصلح موعود کی نگرانی اور سرپرستی کا لطف اٹھاتے ہوئے یہاں رہتے رہے۔ ان میں کچھ بے سہارا اور معذور عورتیں اور بچے بھی تھے۔ 1949ء کے جلسہ سالانہ (جو اپریل میں ہوا) کے موقع پر حضرت مصلح موعود نے ان سب کو ربوہ منتقل کرنے کا فیصلہ فرمایا۔ ریل گاڑی کے ذریعہ حضور نور اللہ مرقدہٗ نے اپنی خاص نگرانی میں ان لوگوں کو ربوہ پہنچوایا۔ حضرت سیدہ ام داؤد صاحبہ باوجود بیماری کے اور طبیعت خراب ہونے کے ان لوگوں کے ساتھ تشریف لے گئیں۔ سفر کی تھکاوٹ کے باوجود ربوہ سٹیشن پر آپ اس وقت تک موجود رہیں۔ جب تک ہر ایک اپنی اپنی جگہ جہاں اس نے ٹھہرنا تھا کے لئے روانہ نہیں ہو گئے۔ ربوہ آنے کے بعد بھی آپ ان لوگوں کا خاص خیال رکھتی رہیں۔

جب 20 ستمبر 1948ء حضرت مصلح موعود ربوہ کی بنیاد رکھنے کیلئے تشریف لائے تو جماعت کے لوگوں کو بہت خوشی ہوئی انہوں نے نعرے لگائے اور اھلاً وسھلاً و مرحبا کہا۔ اس موقع پر عورتوں نے بھی حضور کے استقبال کا پروگرام بنایا اور حضرت ام داؤد نے عورتوں اور بچیوں کو شعر یاد کروائے جو مدینہ کی عورتوں نے ہجرت مدینہ کے بعد پڑھے تھے۔

وفات

جوانی میں ہی آپ کو گلے کی بیماری ہوگئی تھی۔ اس وجہ سے طبیعت اکثر کمزور رہتی تھی۔ لیکن آپ نے کبھی اپنی بیماری کو کام نہ کرنے کا بہانہ نہیں بنایا۔ بہت ہمت و بہادری کے ساتھ مقابلہ کیا دینی کاموں میں کبھی اپنی جان کی پرواہ نہیں کی خلوص کے ساتھ مستورات کی فلاح و بہبود کے لئے اپنے جسم و جان کی تمام تر توانائیوں کے ساتھ کام کرتی رہیں۔ جماعتی کام انتہائی توجہ، محنت لگن، جوش اور جذبہ سے کرتیں کہ دیکھنے والی ہر آنکھ آپ کی بلند ہمتی، قوت ارادی اور سلسلہ کے ساتھ محبت و خلوص پر حیران رہ جاتی۔ اس تکلیف سے آپ مکمل طور پر صحت یاب نہیں ہوئی تھیں۔ کچھ عرصہ کیلئے بیماری میں کمی آ جاتی اور کچھ دیر بعد پھر دوبارہ تکلیف بڑھ جاتی۔ ایک وقت آیا کہ کھانے کی نالی بند ہوگئی۔ آپریشن کروانا پڑا اور آٹھ ماہ مسلسل بستر پر گزارے۔ چونکہ زیادہ باتیں کرنے والی طبیعت نہ تھی۔ اپنی خدمت کرنے والوں کو پیار بھری نگاہوں سے دیکھتیں اور دعاؤں میں مصروف رہتیں اور آخر 8 ستمبر 1953ء کو آپ کی وفات ہوگئی۔ چونکہ وفات لاہور میں ہوئی تھی جنازہ ربوہ لا جایا گیا اور موصیہ ہونے کی وجہ سے آپ کی تدفین بہشتی مقبرہ میں ہوئی۔

یہ تھی وہ عظیم خاتون جن کی تمام زندگی خدمت دین، خدمت خلق اور محبت الٰہی میں گزری اپنی تمام ذمہ داریوں کے باوجود سیر و تفریح اور کھیل کود کیلئے بھی وقت نکالا کرتی تھیں۔ آپ نے بہت سے شہروں کے سفر کئے سائیکل بھی چلا لیتی تھیں اور کھیلوں میں بیڈمنٹن پسند کرتی تھیں۔ آپ تمام رشتہ داروں میں بہت ہر دلعزیز تھیں خصوصیت سے حضرت اماں جان تو آپ سے بہت محبت کرتیں اور آپ کا خیال رکھتیں۔ حضرت میر محمد اسحٰق صاحب کی وفات کے بعد خاندان میں کسی کی شادی تھی حضرت اماں جان دلہن کو مہندی لگوا رہی تھیں کہ آپ کی نظر حضرت سیدہ صالحہ بیگم پر پڑی آپ نے انہیں بلوایا اور فرمایا ''صالحہ! تم بھی مہندی لگاؤ'' حضرت سیدہ نے نہ جانے کیا سوچ کر عرض کی کہ ''میں کیسے لگاؤں میں تو بیوہ ہوں'' اس پر حضرت اماں جان نے نہایت محبت سے آپ کو بلایا اور فرمایا! ''تم آؤ اور مہندی لگاؤ تم تو سدا سہاگن ہو تم نے یہ کیوں سوچا کہ تم اکیلی ہو''۔

خلیفہ وقت کا احترام

خلیفہ وقت کا بہت احترام اور اطاعت کرتی تھیں۔ آپ کی بڑی صاحبزادی سیدہ نصیرہ بیگم صاحبہ جو آپ کو بہت پیاری تھیں۔ ابھی صرف 17 سال کی تھیں کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے ان کے لئے حضرت مرزا عزیز احمد صاحب جن کے پہلے 3 بچے تھے اور عمر میں کافی بڑے تھے کا رشتہ بھیجا، تو آپ نے خوشی سے منظور فرما لیا۔

آپ کی اولاد

حضرت سیدہ ام داؤد کے سب بچوں کو بھی اللہ کے فضل سے خدمت دین کی توفیق ملی۔ ان کے ایک بیٹے حضرت میر داؤد احمد صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ تھے۔ دو صاحبزادیاں حضرت سیدہ نصیرہ بیگم صاحبہ بیگم حضرت مرزا عزیز احمد صاحب اور سیدہ نصرت صاحبہ بیگم مکرم ملک عمر علی صاحب کھوکھر ملتان آپ کی تیسری بیٹی سیدہ بشریٰ بیگم صاحبہ بیگم مکرم میجر سعید احمد صاحب لاہور۔ لجنہ اماء اللہ لاہور کی صدر رہیں۔ سید میر مسعود احمد صاحب مربی سلسلہ اور وکیل صد سالہ جوبلی فنڈ تھے۔ آپ بھی وفات پا چکے ہیں۔ مکرم میر محمود احمد صاحب ناصر پرنسپل جامعہ احمدیہ ہیں۔ مکرمہ سیدہ آنسہ بیگم صاحبہ بیگم مکرم قاضی شوکت محمود صاحب مرحوم امریکہ میں ہیں۔

یہ تھیں سیدہ صالحہ بیگم صاحبہ جو اپنے بیٹے کی پیدائش کے بعد ام داؤد کے نام سے جانی جاتی تھیں۔ جنہوں نے اپنی اولاد کی بہترین تربیت کی ساری زندگی علم حاصل کرنے میں خدمت دین، عاجزی، انکساری سے گزاری اور ہم سب کے لئے ایک مثال چھوڑ گئیں۔ اگلی نسل میں آپ کے پوتوں اور نواسوں نے بھی زندگیاں وقف کرنے کی توفیق پائی۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 100473 میں Masudur Rahman

ولد Abdul Wahed قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-07-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Masudur Rahman۔ گواہ شد نمبر 1 Murshad Alam۔ گواہ شد نمبر 2 Abdul Majid

مسل نمبر 100474 میں Hashem Ahmed

ولد Faiz Ahmed قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 41 سال بیعت 1997ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-07-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK4000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Hashem Ahmed۔ گواہ شد نمبر 1 Anwer Ahmed گواہ شد نمبر 2 Khaled Ahmed

مسل نمبر 100475 میں

Seyda Meherunnesa

زوجہ Syed Ahmed Hasan قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-07-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 1 تولہ مالیتی -/TK15000 (2) حق مہر مبلغ -/TK10000 اس وقت مجھے مبلغ -/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Syeda Meherunnesa۔ گواہ شد نمبر 1 Syed Ahmed Hasan۔ گواہ شد نمبر 2 Syed Mahmudul Ahsan

مسل نمبر 100476 میں

Syed Bushra Shahjahan

زوجہ Mohammed Shahjahan قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-07-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیورات بوزن 1 تولہ مالیتی -/TK 15000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ Seyda Bushra Shahjahan گواہ شد نمبر 1 Dr. Mohiuddin Ahmad۔ گواہ شد نمبر 2 Syed Mahmudul Ahsan

مسل نمبر 100477 میں Piara Begum

زوجہ Latif Ahmed Jakir قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت 1980ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-09-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی زمین برقبہ 0.12 ایکڑ واقع بنگلہ دیش مالیتی -/TK 400000 (2) طلائی زیور بوزن 23.30 گرام مالیتی -/TK 35000 (3) حق مہر مبلغ -/TK20000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ Piara Begum۔ گواہ شد نمبر 1 Qumar uddin Ahmed گواہ شد نمبر 2 Sultan Mahmud Anwar

مسل نمبر 100478 میں Sohel Ahmed

ولد Abu Sayeed Ahmed قوم ...... پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-07-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK33000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Shohel Ahmed۔ گواہ شد نمبر 1 Md Abdur Rahman۔ گواہ شد نمبر 2 Mobashir Ahmed

مسل نمبر 100479 میں

Mohammad Mofizul Islam

ولد Mohammad Shorab Gazi قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 29 سال بیعت 1997ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-04-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK1500 ماہوار بصورت انکم کاروبار مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Mohammad Mofizul Islam۔ گواہ شد نمبر 1 Rasiullah۔ گواہ شد نمبر 2 Saysullah Khan

مسل نمبر 100480 میں

Noorjahan Begum

ولد S.M.Muhibullah قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-03-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 1 تولہ مالیتی -/TK16000 (2) حق مہر مبلغ -/TK60000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Noorjahan Begum گواہ شد نمبر 1 S.M Ibrahim۔ گواہ شد نمبر 2 S.M Selim

مسل نمبر 100481 میں

Mohammad Hadiul Islam

ولد Abdul Mannan قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-07-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK5000 ماہوار بصورت منافع کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Mohammad Hadiul Islam گواہ شد نمبر 1 Ruhul Amin۔ گواہ شد نمبر 2 M.A Hannan

مسل نمبر 100482 میں

Dr. khaled Farid

ولد Dr. Ezazul Haque قوم ...... پیشہ کاروبار (ہومیوڈاکٹر) عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-05-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 0.01 Acr واقع بنگلہ دیش مالیتی -/TK80000 (2) مکان برقبہ (درج بالا پلاٹ) واقع بنگلہ دیش مالیتی -/TK250000 (3) زرعی زمین بشمول درج بالا مکان وپلاٹ برقبہ 0.70 Acr مالیتی -/TK600000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK15000 ماہوار بصورت کاروبار + زرعی زمین مل رہے ہیں ۔ اور مبلغ -/6000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Dr. Khaled Fraid۔ گواہ شد نمبر 1 Dr. Ruhul Amin۔ گواہ شد نمبر 2 M.A Hannan

مسل نمبر 100483 میں Taufiq Ahmad

ولد M.A Hannan قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-07-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) دکان میں سرمایہ کاری مالیتی -/TK200000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK15000 ماہوار بصورت منافع کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Taufiq Ahmad۔ گواہ شد نمبر 1 Ruhul Amin گواہ شد نمبر 2 M.A Hannan

مسل نمبر 100484 میں

Mazeda Begum

زوجہ Kawser Shikder قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت 1993ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-07-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی زمین برقبہ 0.46Acr واقع بنگلہ دیش مالیتی -/TK138000 (2) حق مہر مبلغ -/TK30000 اس وقت مجھے مبلغ ...... روپے ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/TK22000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Miss Mazeda Begum۔ گواہ شد نمبر 1 Md Nasar۔ گواہ شد نمبر 2 Mdi Mamun Sikder

مسل نمبر 100485 میں Kawsar Ahmed

ولد Eakub Shikder قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 50 سال بیعت 1993ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-07-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مکان واقع بنگلہ دیش برقبہ Acr.09 مالیتی -/TK 40000 (2) زرعی زمین واقع بنگلہ دیش 0.0602Acr مالیتی -/TK15000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK2800 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔ اور مبلغ -/TK45000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے

منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Kawsar Ahamad۔ گواہ شد نمبر 1 Mdi Sultan۔ گواہ شد نمبر 2 Mdi Mamun Sikder

مسل نمبر 100486 میں

Mohammad Mamon Sikder

ولد Kawsar Sikder قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-07-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK600 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Md.Mamun Sikder۔ گواہ شد نمبر 1 Ali Ahmed۔ گواہ شد نمبر 2 Md. Eadrish

مسل نمبر 100487 میں

Mohammad Shelim Howlader

ولد Abdul Mannan Howlader قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-7-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Md. Shelim Howlader گواہ شد نمبر 1 Ali Ahmed۔ گواہ شد نمبر 2 Md Eadrish

مسل نمبر 100488 میں

Mohammad Abdur Rab Master

ولد Abdul Aziz Khalifa(Late) قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 60 سال بیعت 1993ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-07-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 0.88 Acr واقع (بشمول در بالا مکان) مالیتی -/TK336000 (3) گائے 2 عدد مالیتی -/TK18000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK7000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/TK3200 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Md. Abdur Rab Master گواہ شد نمبر 1 Md. Sultan۔ گواہ شد نمبر 2 Mdi Mamun Sikder

مسل نمبر 100489 میں Aruj Ahmed

زوجہ Golam Ahmed قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-09-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزنی 43.30 گرام مالیتی -/TK120000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK1000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Aruj Ahmed۔ گواہ شد نمبر 1 Mdi Shariful Islam۔ گواہ شد نمبر 2 Golam Ahmed

مسل نمبر 100490 میں

Mohammad Shariful Islam

ولد Mohammad Salim Uddin قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-09-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mohammad Shariful Islam گواہ شد نمبر 1 Golam Ahmed۔ گواہ شد نمبر 2 Md. Solim Uddin

مسل نمبر 100491 میں

Mohammad Moshior Rahman

ولد Majibur Rahman قوم ...... پیشہ ریٹائرڈ آرمی عمر 46 سال بیعت 2003ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 09-10-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 0.05 Acr واقع بنگلہ دیش مالیتی -/TK200000 (2) مکان برقبہ 30x12 مربع فٹ بشمول درج بالا مکان کے پلاٹ سے مالیتی -/TK30000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mohammad Moshiur Rahman۔ گواہ شد نمبر 1 Md. Shariful Islam۔ گواہ شد نمبر 2 Golam Ahamed

مسل نمبر 100493 میں Nasera Akram

زوجہ B. Akram Ahmed Chowdhory قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-07-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 700 مربع فٹ واقع بنگلہ دیش مالیتی واقع بنگلہ دیش مالیتی -/TK1200000 (2) طلائی زیور بوزن 17 مالیتی -/TK340000 (3) حق مہر مبلغ -/TK25001۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK1000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Nasera Akram۔ گواہ شد نمبر 1 B. Akram Ahmed Khan Chowdhury گواہ شد نمبر 2 MD. Nurul Kabir

مسل نمبر 100494 میں

Naseratul Esah

بنت Mohammad Abdul Hai قوم ...... پیشہ طالب علم عمر بنگلہ دیش سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-07-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور (بالیاں + چین) بوزنی 3.30 گرام مالیتی -/7500۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK 500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Naseratul Esha۔ گواہ شد نمبر 1 Hafizur Rahman۔ گواہ شد نمبر 2 Mohammad Abdul Hai

مسل نمبر 100495 میں

Rashed Minhaz

ولد Ganendra Mohan(Late) قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-07-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی پلاٹ برقبہ 3.25 Dec واقع بنگلہ دیش مالیت -/TK1150000 (2) زرعی زمین برقبہ 1.5 Acr واقع بنگلہ دیش مالیتی -/TK1150000 اس وقت مجھے مبلغ -/TK14000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Rashed Minhaz۔ گواہ شد نمبر 1 Mohammad Hafizur Rahman۔ گواہ شد نمبر 2 Mohammed Zahidul Islam

مسل نمبر 100496 میں

Dr Atik-uj-Jaman

ولد Dr Maojr Asad-uj-jaman(Late) قوم ...... پیشہ ڈاکٹر عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-07-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بینک ڈیپازٹ مبلغ -/TK500000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK25000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Dr. Atikuj Jaman۔ گواہ شد نمبر 1 Mohammad Abdul Hai۔ گواہ شد نمبر 2 Mohammad Zahidur Rahman

مسل نمبر 100497 میں

Qumar Uddin Ahmed

ولد Main Uddin Ahmed قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-07-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK1000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Qumar Uddin Ahmed گواہ شد نمبر 1 Rafiuddin Ahmed۔ گواہ شد نمبر 2 Ahmed Ali

مسل نمبر 100498 میں

Parvin Zaman

زوجہ Mohammad Moniruzzaman قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت 2003ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیورات بوزن 60 گرام مالیتی -/TK120000 (2) حق مہر مبلغ -/TK100001۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Parvin Zaman۔ گواہ شد نمبر 1 Qumar Uddin Ahmed۔ گواہ شد نمبر 2 Ahmad Ali

مسل نمبر 100499 میں

Mariam Begum Kobita

زوجہ Muslehuddin Ahmad Bhuiyan قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-07-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 1.33 Dec0 واقع بنگلہ دیش مالیتی -/TK150000 (2) طلائی زیور بوزن 100 گرام مالیتی -/TK150000 (3) حق مہر مبلغ -/TK50000 (4) مکان برقبہ 15x8 مربع فٹ مالیتی -/TK30000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK3000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Mariam Begum۔ گواہ شد نمبر 1

Rafiddin 2گواہ شدنمبر۔Sultan Mahmud Anwar Ahmad

مسل نمبر 100500 میں

Abeda Chowdhury

ولد Chowdhury Mohammad Atiqul Islam قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی پلاٹ برقبہ Acr0.15 واقع بنگلہ دیش مالیتی -/TK9000000 (2) حق مہر مبلغ -/TK2000 (3) طلائی زیور بوزن 40 گرام مالیتی -/TK60000۔اس وقت مجھے مبلغ ...... روپے ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Abeda Chowdhury۔گواہ شد نمبر1 Mohammad Azharul Islam۔گواہ شدنمبر2 Chowdhury Mohammad Atiqul Islam

مسل نمبر 100501 میں شائستہ ظہیر

زوجہ ظہیر احمد باجوہ قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 14-02-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع دارالصدر شمالی ربوہ برقبہ 1 کنال (2) پلاٹ برقبہ 7 مرلہ واقع دارالصدر شمالی ربوہ (3) حق مہر مبلغ -/30000 روپے (4) طلائی زیور بوزن 50 تولہ (5) نقدی جمع قومی بچت سکیم مبلغ -/800000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/Dr50 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔شائستہ ظہیر۔گواہ شدنمبر1 ظہیر احمد باجوہ ولد چوہدری نصیر احمد باجوہ۔گواہ شدنمبر2 Zaheed Ahmad CH ولد Abdul Hameed

مسل نمبر 100502 میں طاہرہ بی بی

زوجہ رسول محمد قوم افغان پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خوست افغانستان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 14-02-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی بالیاں و انگوٹھی مالیتی -/24200 روپے (2) حق مہر مبلغ -/20000 افغانی۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔طاہرہ بی بی۔گواہ شدنمبر1 سید نعمت اللہ ولد سید محمد یونس۔گواہ شدنمبر2 رسول محمد ولد خواجہ محمد

مسل نمبر 100503 میں نور بی بی

زوجہ خواجہ محمد (مرحوم) قوم افغان پیشہ خانہ داری عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خوست افغانستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-02-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی بالیاں بوزنی مالیتی -/12000 روپے (2) چاندی کے سکے مالیتی -/1000 روپے (3) ترکہ خاوند میں زمین برقبہ 2 جریب 8 بیسوے مالیتی -/143750 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نور بی بی۔گواہ شدنمبر1 سید نعمت اللہ ولد سید محمد یونس۔گواہ شدنمبر2 سید محمد ولد خواجہ محمد (مرحوم)

مسل نمبر 100504 میں نور محمد

ولد فدا محمد قوم افغان پیشہ کاروبار عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن افغانستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین برقبہ 1 جریب مالیتی -/850000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 افغانی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نور محمد۔گواہ شدنمبر1 سید نعمت اللہ ولد سید محمد یونس۔گواہ شدنمبر2 سید نجیب اللہ ولد سید محمد یونس

مسل نمبر 100505 میں احمد نور

ولد محمد خان قوم افغان پیشہ مزدوری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قلعہ حشمت خان کابل افغانستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 03-03-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3500 افغانی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔احمد نور۔گواہ شدنمبر1 سید نعمت اللہ ولد سید محمد یونس۔گواہ شدنمبر2 عزت نور ولد محمد خان

مسل نمبر 100506 میں عزت نور

ولد محمد خان قوم افغان پیشہ متعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قلعہ حشمت خان کابل افغانستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-09-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عزت نور۔گواہ شدنمبر1 سید نعمت اللہ ولد سید محمد یونس۔گواہ شدنمبر2 سید خالد احمد ہاشمی ولد سید عزیز احمد ہاشمی

مسل نمبر 100507 میں Mr. Atmaja

ولد Dul Maad قوم...... پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-01-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 100 مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیتی -/RP35000000 (2) رہائشی پلاٹ برقبہ 150 مربع میٹر انڈونیشیا مالیتی -/RP3000000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP1300000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Mr Atmaja۔گواہ شدنمبر1 Talha L.A۔گواہ شدنمبر2 H.M Muchtar

مسل نمبر 100508 میں

Mr Taufik Ahmad

ولد M. Mcuhtar قوم...... پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-01-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 35 مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیتی -/RP25000000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP2000000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Mr. Taufiq Ahmad۔گواہ شدنمبر1 H.M Auchtar۔گواہ شدنمبر2 DT. Bagindo Ratu

مسل نمبر 100509 میں

Mr. Aep Abdul Rauf.Ir

ولد E. Abdul Manan قوم...... پیشہ کاروبار عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 26-03-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقدی مبلغ -/RP250000000 (2) زرعی زمین برقبہ 63.5 مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیتی -/RP20000000 (3) زرعی زمین برقبہ 1200 مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیتی -/RP150000000 (3) کھیت چاول برقبہ 980 مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیتی -/RP25000000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP7000000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Mr. Aep Abdul Rauf.Ir۔گواہ شدنمبر1 Endang Abdurrahman M۔گواہ شدنمبر2 Asep Ahmad Husaen

مسل نمبر 100510 میں

Miss Melia Nur Intan Hayatonisa

بنت Suwita قوم...... پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP2800000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Mis Meila Nur Intan Hayatunisa۔گواہ شدنمبر1 Ridwan Ghofur۔گواہ شدنمبر2 Suwita

مسل نمبر 100511 میں Mr. Husain

ولد Nengke قوم...... پیشہ فارمر عمر 44 سال بیعت 1998ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 02-03-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین واقع انڈونیشیا مالیتی -/RP14000000 (2) مکان برقبہ 80 مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیتی -/RP2000000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP400000 ماہوار بصورت فارمنگ اِن سیزن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Mr. Husain۔گواہ شد نمبر1 Muhammad Ali۔گواہ شدنمبر2 Muhammad Daud Laday

مسل نمبر 100512 میں Mr Djsaruddin

ولد Labalino قوم...... پیشہ ملازمت عمر 54 سال بیعت 1999ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-03-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کھیت چاول برقبہ 300 مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیتی -/RP4000000 (2) مکان برقبہ 46.4 مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیتی -/RP3000000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP1700000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Mr. Djasruddin۔گواہ شدنمبر1 Muhammad Ali Jaelani۔گواہ شدنمبر2 Sana Ali

مسل نمبر 100513 میں

Mr. M.M Marsono

ولد Diasman قوم...... پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت 2000ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-03-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت

درج کر دی گئی ہے(1) زمین برقبہ 1250 مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیتی -/RP6250000 (2) باغ برقبہ -/13500 مربع میٹر انڈونیشیا مالیتی -/RP6000000 (3) مکان واقع انڈونیشیا مالیتی -/RP4000000 (4) گائے 2 عدد مالیتی -/RP2000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP7900000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ M.M Morsono۔ گواہ شد نمبر 1 Muhammad Ali گواہ شد نمبر 2 Muhammad Loha

مسل نمبر 100514 میں Saeeda Siddiqah

بنت Asep Saedudin قوم...... پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 28-02-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP50000 ر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Saeeda Siddiqah۔ گواہ شد نمبر 1 Mamat Rahmat۔ گواہ شد نمبر 2 Asep Saedudin

مسل نمبر 100515 میں Mr. Muchjidin

ولد Achmad Rusydi قوم...... پیشہ پنشن عمر 58 سال بیعت 1967ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 12-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) زمین برقبہ 608 مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیتی -/RP65200000 (2) مکان برقبہ 102 مربع میٹر واقع انڈونیشیا -/RP15300000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1387000 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mr. Auchjidin۔ گواہ شد نمبر 1 Slamet Safarudin۔ گواہ شد نمبر 2 Hadi Waluyo

مسل نمبر 100516 میں Mr. Hadi Waluyo

ولد Muntaqo قوم...... پیشہ لیبر عمر 47 سال بیعت 1977ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 30-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مکان برقبہ 154 مربع میٹر واقع انڈونیشیاء مالیتی -/RP75000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP655000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mr. Hadi Walliyo۔ گواہ شد نمبر 1 Auchjidin گواہ شد نمبر 2 Selamet Safaudin

مسل نمبر 100517 میں

Mr. Drs. Yahat Hiddyat

ولد Jd. Narasoma قوم...... پیشہ ٹیچنگ عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 01-01-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP2160000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mr. Drs Hayat Hidayat گواہ شد نمبر 1 RD. Ruspendi Anggawiria۔ گواہ شد نمبر 2 Dundun Iskandar

مسل نمبر 100518 میں Mr. Azhari

ولد Ahmad Muhsin قوم...... پیشہ پنشن عمر 69 سال بیعت 1960ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 12-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) مکان برقبہ 72 مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیتی -/RP8000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1234934 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mr Azhari۔ گواہ شد نمبر 1 Kuswanto۔ گواہ شد نمبر 2 Faridun

مسل نمبر 100519 میں Mr. Ali Masrum

ولد H.M.Ali Zakaria قوم...... پیشہ ٹیچنگ عمر 55 سال بیعت 1996ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 20-03-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) کھیت چاول واقع انڈونیشیا مالیتی -/RP20000000 (2) باغ واقع انڈونیشیا مالیتی -/RP7500000 (3) زمین زرعی واقع انڈونیشیا مالیتی -/RP25000000 (4) مکان برقبہ 96 مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیتی -/RP30000000 (5) گائے 4 عدد مالیتی -/RP16000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP2600000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Ali Masrun۔ گواہ شد نمبر 1 M. Toyib Ali۔ گواہ شد نمبر 2 Ahmad Bilal۔ Gozal Spt

مسل نمبر 100520 میں Mr. Ahmad Bilal

ولد Ama Kasim قوم...... پیشہ فارمر عمر 56 سال بیعت 1996ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 20-03-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) کھیت چاول واقع واقع انڈونیشیا مالیتی -/RP10000000 (2) باغ واقع انڈونیشیا مالیتی -/RP2500000 (3) باغ واقع انڈونیشیا مالیتی -/RP2500000 (4) زمین برقبہ 1250 مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیتی -/RP3500000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP5000000 سالانہ بصورت ویجز مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/312500 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mr. Ahmad Bilal۔ گواہ شد نمبر 1 Ali Masrun۔ گواہ شد نمبر 2 Berlian

مسل نمبر 100521 میں

Mr. Ahmad Berlian

ولد Ahmad Bilal قوم...... پیشہ فارمر انڈونیشیا عمر 31 سال بیعت 1987ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 30-03-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1500000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mr. Ahmad Berlian۔ گواہ شد نمبر 1 Jumarddin گواہ شد نمبر 2 M. Toyib Al Gozal

مسل نمبر 100522 میں

Mrs. Romlah

زوجہ Haya Hidayat قوم...... پیشہ فارمر عمر 46 سال بیعت 1995ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 15-03-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زمین برقبہ 7500 مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیتی -/RP18500000 (2) زمین برقبہ 2500 مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیتی -/RP6500000 (3) حق مہر مبلغ -/RP150000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP500000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Mrs Romlah۔ گواہ شد نمبر 1 Gozali گواہ شد نمبر 2 Jasiman

مسل نمبر 100523 میں

Mr. Yaya Hidayat

ولد Karmo قوم...... پیشہ فارمر عمر 52 سال بیعت 1995ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 15-03-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) باغ واقع انڈونیشیا مالیتی -/RP15000000 (2) زمین برقبہ 2500 مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیتی -/RP3000000 (3) باغ برقبہ 8000 مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیتی -/RP4000000 (4) باغ واقع انڈونیشیا مالیتی -/RP8000000 (5) باغ واقع انڈونیشیا مالیتی -/RP3000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP750000 ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/RP200000 سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Mr. Yahya Hidayat۔ گواہ شد نمبر 1 Gozali گواہ شد نمبر 2 Jasiman

مسل نمبر 100524 میں Mr. Jumbraddin

ولد Tonaga قوم...... پیشہ فارمر عمر 35 سال بیعت 1996ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 20-03-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) باغ واقع انڈونیشیا مالیتی -/RP5000000 (2) باغ واقع انڈونیشیا مالیتی -/RP10000000 (3) زرعی زمین واقع انڈونیشیا مالیتی -/RP7000000 (4) مکان برقبہ 72 مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیتی -/RP25000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP2500000 سالانہ بصورت ویجز مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mr. Jumarddin گواہ شد نمبر 1 Muhammad Ali Jaelani۔ گواہ شد نمبر 2 Ali Masrun

مسل نمبر 100525 میں

Mr. Bastami Efwanto

ولد M. Alie Latif قوم...... پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت 1997ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 15-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) مکان برقبہ 677 مربع میٹر انڈونیشیا مالیتی -/RP100000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP3600000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mr. Bastami Efwanto۔ گواہ شد نمبر 1 Mohammad Alie۔ گواہ شد نمبر 2 Ibrahim

☆......☆......☆......☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نمایاں کامیابی

مکرم گروپ کیپٹن (ر) امجد احمد صاحب پریذیڈنٹ IAAAE ضلع کراچی تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی عزیزہ نعیمہ امجد واقفہ نو اقرء یونیورسٹی کراچی میں میڈیا سائنسز کی طالبہ ہے۔ امسال موصوفہ نے Mobile Movie Category کے مقابلہ میں حصہ لیا اور اپنی یونیورسٹی سے کامیاب ہونے کے بعد انٹرنیشنل مقابلہ دوبئی کے لئے یونیورسٹی کی جانب سے ایک اور طالبہ کے ہمراہ نامزد ہوئی۔ اس مقابلہ کے لئے کل 26 ممالک کے کم وبیش 2500 طلباء نے حصہ لیا۔ کل 12 Categories تھیں اور ہر ایک کے لئے 3 Nominees تھے۔ خدا تعالیٰ کے محض فضل سے موصوفہ اپنی Category میں اول قرار پائی۔ فائنل مقابلہ کی تقریب کے لئے IBDAA-Dubai نے عزیزہ کو دوبئی مدعو کیا اور مورخہ 19 نومبر 2009ء کو ایوارڈ حاصل کیا۔

اسی طرح خاکسار کی بڑی بیٹی عزیزہ حامدہ امجد (BBA-Hons) کے آخری سمسٹر کی طالبہ ہے اور PAK-KIET یونیورسٹی کراچی میں زیر تعلیم ہے۔ موصوفہ سال 2009ء کے درج ذیل دو ایوارڈز کی حقدار قرار پائی ہے۔

1- Genius of PAK-KIET- 2009

2- Shining Star of PAK-KIET-2009

احباب جماعت سے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان اعزازات اور کامیابیوں کو مزید اعلیٰ ترین کامیابیوں اور ترقیات کا پیش خیمہ بنائے۔ نیز ہر دو کو خادمہ دین اور نافع الناس وجود بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم عبدالسلام عارف بھٹی صاحب کارکن دفتر تشخیص جائیداد موصیان ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بڑے بھائی مکرم عبدالرشید بھٹی صاحب ابن مکرم غلام حسین بھٹی صاحب مرحوم ساکن ناصر آباد فارم حال طاہر آباد غربی ربوہ مختصر علالت کے بعد تقریباً 70 سال کی عمر میں مورخہ 27 نومبر 2009ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ آپ کی نماز جنازہ مورخہ 29 نومبر 2009ء کو بیت المہدی گولبازار ربوہ میں بعد نماز عصر مکرم عبدالوہاب شاہد صاحب مربی سلسلہ نے پڑھائی اور عام قبرستان میں تدفین کے بعد مکرم ڈاکٹر عبدالخالق خالد صاحب نائب صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ نے دعا کروائی۔ احباب جماعت سے مرحوم کی مغفرت اور درجات کی بلندی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

نکاح و تقریب شادی

مکرم راجہ سعید احمد صاحب نائب صدر حلقہ ماڈل کالونی کراچی تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی مکرمہ شائلہ سعید صاحبہ کے نکاح کا اعلان 30/اکتوبر 2009ء کو ہمراہ مکرم نوید اختر صاحب لاہور ولد مکرم سعید اختر صاحب مقیم لندن بعوض 50ہزار روپے حق مہر مکرم منصور احمد چٹھہ صاحب مربی سلسلہ نے ماڈل ٹاؤن لاہور میں کیا۔ 31/اکتوبر 2009ء کو تقریب رخصتانہ منعقد ہوئی۔ اس موقع پر مکرم راجہ برہان احمد صاحب مربی سلسلہ استاد جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن ربوہ نے دعا کروائی۔ تقریب رخصتانہ دلہن کے پھوپھا مکرم عبدالکریم عابد صاحب چلڈرن ہسپتال لاہور کے گھر سے ہوئی۔ اس کی پرورش ان کی پھوپھو اور پھوپھا کے گھر میں ہی ہوئی تھی۔ یکم نومبر 2009ء کو دعوت ولیمہ کے موقع پر مکرم عبدالسلام صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ دلہن محترم عبدالحکیم صاحب آف جہلم رفیق حضرت مسیح موعودؑ کی نسل میں سے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ دونوں خاندانوں کیلئے یہ رشتہ ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔ آمین

کامیابی

(مریم صدیقہ گرلز ہائی سکول ربوہ)

وزیر اعلیٰ پنجاب کی طرف سے ہونے والے سپورٹس مقابلہ جات (ضلعی لیول) منعقدہ 24 نومبر 2009ء گورنمنٹ نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ میں مریم صدیقہ گرلز ہائی سکول کی طالبات نے شرکت کی اور اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے حافظہ حانیہ ارشاد بنت مکرم ارشاد احمد زاہد صاحب نے مقابلہ لانگ جمپ میں اول پوزیشن حاصل کی اور حافظہ حانیہ ارشاد بنت مکرم ارشاد احمد زاہد صاحب، حانیہ مبارک بنت مکرم مبارک احمد صاحب، سعدیہ خان بنت مکرم فیض احمد خان صاحب اور صالحہ محمود بنت مکرم محمود احمد طالب صاحب نے ریلے ریس میں اول پوزیشن حاصل کی۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ طالبات کو ہر میدان میں اعلیٰ کامیابیاں عطا فرماتا چلا جائے اور جماعت کے لئے نافع الناس وجود بنائے۔ آمین

(پرنسپل مریم صدیقہ گرلز ہائی سکول ربوہ)

ولادت

مکرم رائے محمد زاہد بھٹی صاحب سیکرٹری تحریک جدید دارالفتوح شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مورخہ 24 نومبر 2009ء کو ایک بیٹی غزالہ تحریم زاہد واقفہ نو کے بعد پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ بچے کا نام وودود احمد خاقان تجویز کیا گیا ہے۔ بچہ مکرم رائے ظہور احمد صاحب بھٹی کا پوتا اور مکرم حاجی ولایت خان صاحب معلم وقف جدید کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو درازی عمر والا، خادم سلسلہ، والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک اور نیک بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم چوہدری مجید احمد صاحب پرویز دارالرحمت غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے بیٹے مکرم عطاء الفہیم صاحب لندن کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل و کرم سے مورخہ 6 نومبر 2009ء کو ایک بیٹی کے بعد پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے نومولود کا نام شاہ ویز فہیم تجویز ہوا ہے جو اللہ تعالیٰ کے فضل سے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے نومولود مکرم چوہدری مجید احمد صاحب پرویز کا پہلا پوتا، مکرم چوہدری محمد احمد خان صاحب درویش قادیان اور مکرم چوہدری کرامت احمد خاں صاحب فضل عمر ہسپتال ربوہ کی نسل سے ہے نیز مکرم رانا ناصر احمد صاحب آف جرمنی کا پہلا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و تندرستی والی لمبی عمر عطا فرمائے نیک، صالح، خادم دین اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

داخلہ دارالصناعہ

دارالصناعہ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ میں درج ذیل ٹریڈز میں داخلے جاری ہیں۔

مارننگ سیشن

1۔ آٹو مکینک 2۔ ریفریجریشن وائیر کنڈیشننگ

3۔ ووڈ ورک (کارپینٹر) 4۔ ویلڈنگ

5۔ جدید باغبانی

ایوننگ سیشن

1۔ آٹو الیکٹریشن 2۔ جنرل الیکٹریشن 3۔ پلمبنگ

داخلہ فارم کے حصول و دیگر معلومات کیلئے دفتر دارالصناعہ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ 27/52 دارالعلوم وسطی ربوہ، فون نمبر 047-6002033 اور 047-6211065 سے رابطہ کریں۔

☆ والدین سے گزارش ہے کہ اپنے بچوں کو ادارہ میں داخل کروائیں۔

☆ کلاسز کا آغاز 2 جنوری 2010ء سے ہوگا۔

☆ بیرون ربوہ طلباء کیلئے ہوسٹل کا انتظام موجود ہے۔

☆ نشستوں کی تعداد محدود ہے۔

(نگران دارالصناعہ)

نکاح

مکرم گروپ کیپٹن (ر) امجد احمد صاحب سیکرٹری تعلیم ضلع کراچی تحریر کرتے ہیں۔

میری پیاری بیٹی مکرمہ حامدہ امجد صاحبہ کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرم شاہ رخ عمر صاحب ابن مکرم سمیع عمر صاحب لندن مبلغ دس ہزار سٹرلنگ پونڈ حق مہر پر از راہ شفقت حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 27 جولائی 2009ء کو بیت الفضل لندن میں فرمایا۔ مکرمہ حامدہ امجد صاحبہ مکرم چوہدری غلام محمد پرویز صاحب مرحوم سابق سیکرٹری مال گنج مغلپورہ لاہور کی پوتی اور مکرم چوہدری محمد یحیٰ مقبول صاحب مرحوم سابق پریذیڈنٹ جھنگ سٹی کی نواسی ہیں۔ اور مکرم شاہ رخ عمر صاحب حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی نسل سے اور مکرم چوہدری محمد یحیٰ مقبول صاحب مرحوم سابق پریذیڈنٹ جھنگ سٹی کے نواسے ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے مبارک فرمائے اور ہر لحاظ سے باعث خیر و برکت ہو۔ آمین

کینیا میں ہمدردی

خلق اللہ کا کام

کینیا میں مجلس نصرت جہاں سکیم کے تحت متعین مکرم ڈاکٹر اقبال حسین صاحب میڈیکل آفیسر انچارج احمدیہ ہسپتال شیانڈا تحریر کرتے ہیں کہ ماہ ستمبر 2009ء میں خسرے اور غذائی کمی جیسے امراض کے خلاف قومی سطح پر چلائی جانے والی مہم میں احمدیہ ہسپتال شیانڈا نے بھرپور انداز میں حصہ لیا۔ اس مہم کا اہتمام پبلک ہیلتھ کی وزارت نے کیا تھا۔ اس مہم کے دوران ایک ہفتہ میں 1599 بچوں کو ویکسینیشن اور 1652 بچوں کو وٹامن اے دیا گیا۔ اس کے علاوہ ملک کی گرتی ہوئی معاشی صورتحال کے پیش نظر 200 شلنگ میں ملیریا کا ٹیسٹ کروانے کی پیشکش کی گئی۔ منسٹری آف پبلک ہیلتھ کے ضلعی سطح کے اور منسٹری آف میڈیکل سروسز اور نیشنل ہسپتال انشورنس فنڈ کے 20 افسران کیلئے ظہرانے کا اہتمام بھی کیا گیا۔ اس مہم کے دوران جماعت کا تعارف کروانے کا موقع بھی خدا تعالیٰ کے فضل سے میسر آیا۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ ہمارے تمام ڈاکٹر صاحبان کو زیادہ سے زیادہ خدمت خلق اور خدمت دین کی توفیق عطا فرماتا رہے تا کہ شرائط بیعت کی نویں شرط پر یہ واقفین کما حقہ عمل کرنے والے بنیں جو حسب ذیل ہے۔

"یہ کہ عام خلق اللہ کی ہمدردی میں محض للہ مشغول رہے گا اور جہاں تک بس چل سکتا ہے اپنی خداداد طاقتوں اور نعمتوں سے بنی نوع انسان کو فائدہ پہنچائے گا۔"

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ)

مستحق طلبہ کی امداد

جماعت میں بہت سے ایسے افراد ہیں جو غربت کی وجہ سے اپنے بچوں کی پڑھائی کے اخراجات نہ اٹھا سکتے ہیں ایسے مستحق اور غریب طلبہ کے لئے صدر انجمن احمدیہ میں ایک شعبہ ''امداد طلبہ'' کے نام سے قائم ہے۔

یہ شعبہ مخیّر احباب کی طرف سے ملنے والے عطیات اور مالی معاونت سے ہی چل رہا ہے۔ اس شعبہ کے تحت سینکڑوں طلباء وطالبات اپنی تعلیم جاری رکھے ہوئے ہیں۔ یہ رقوم درج ذیل صورتوں میں خرچ کی جاتی ہیں۔

1۔ سالانہ داخلہ جات 2۔ ماہوار ٹیوشن فیس

3۔ درسی کتب کی فراہمی

4۔ فوٹو کاپی مقالہ جات

5۔ دیگر تعلیمی ضروریات

پاکستان میں فی طالب علم اوسطاً سالانہ اخراجات اس طرح سے ہیں۔

1۔ پرائمری و سیکنڈری -/6000 سے -/8000 روپے تک سالانہ

2۔ کالج لیول -/12000 سے -/15000 روپے تک سالانہ

3۔ بی ایس سی۔ ایم ایس سی و دیگر پروفیشنل ادارہ جات -/1,00,000 روپے تک

سینکڑوں طلبہ کو اس شعبہ کے تحت امداد فراہم کی جاتی ہے لیکن اس وقت اس شعبہ پر بے انتہا مالی بوجھ ہے۔ جس کے لئے عطیات کی فوری ضرورت ہے۔ آپ سے درخواست ہے کہ اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور اپنے حلقہ احباب میں بھی موثر رنگ میں تحریک فرماویں کہ اس شعبہ کے لئے دل کھول کر حصہ ڈالیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے خلوص میں بے انتہا برکت ڈالے۔ آمین

یہ عطیہ جات براہ راست نگران امداد طلبہ نظارت تعلیم یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ کی مد ''امداد طلبہ'' میں بھجوائے جاسکتے ہیں۔

(نگران امداد طلبہ نظارت تعلیم)

خبریں

راولپنڈی، مسجد پر فائرنگ، خودکش حملہ، 7 فوجی افسروں سمیت 42 افراد جاں بحق

راولپنڈی میں پشاور روڈ پر واقع پریڈ لین مسجد میں فائرنگ، دستی بم دھماکوں اور خودکش حملے میں 7 فوجی افسروں سمیت 42 افراد جاں بحق اور 80 سے زائد زخمی ہوگئے۔ مسجد میں نماز جمعہ کی ادائیگی کے دوران 6 سے 7 مسلح افراد داخل ہوئے جنہوں نے پہلے دستی بم پھینکے اور بعد میں شدید فائرنگ کی جس پر سکیورٹی پر تعینات اہلکاروں نے بھی جوابی کارروائی کی جس میں 4 دہشت گرد ہلاک ہوگئے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق حملے میں جاں بحق ہونے والوں میں 7 فوجی افسروں کے علاوہ تین سپاہی اور 17 بچے بھی شامل ہیں۔ زخمیوں کو سی ایم ایچ، ایم ایچ اور ڈسٹرکٹ ہسپتال راولپنڈی منتقل کردیا گیا ہے۔

امریکی حکومت نے ڈرون حملے تیز کرنے کی منظوری دیدی

امریکی حکومت نے سی آئی اے کو پاکستان کے قبائلی علاقوں میں ڈرون طیاروں سے مزید میزائل حملوں کے منصوبے کی منظوری دیدی ہے۔ یہ منصوبہ سی آئی اے نے پیش کیا تھا۔ اخبار نے کسی اہلکار کا نام ظاہر کئے بغیر ذرائع کے حوالے سے بتایا ہے کہ یہ اجازت امریکی صدر بارک اوباما نے نئی افغان پالیسی کے اعلان سے ہٹ کردی ہے۔ متعدد امریکی اہلکار پاکستانی حکام سے بلوچستان میں ممکنہ ڈرون حملوں کے بارے میں بھی مذاکرات کر رہے ہیں۔ پہلی مرتبہ بلوچستان میں بھی شدت پسند کے مبینہ ٹھکانوں کو ہدف بنانے کی تیاری کرلی گئی ہے۔

القاعدہ پاکستان اور بھارت کے درمیان جنگ کرانا چاہتی ہے

امریکی وزیر دفاع رابرٹ گیٹس نے کہا ہے کہ القاعدہ پاکستان اور بھارت کے درمیان جنگ شروع کرانا چاہتی ہے اور وہ بھارت میں حملوں کے لئے لشکر طیبہ کی معاونت کر رہی ہے۔ سینٹ کمیٹی سے خطاب میں ان کا کہنا تھا کہ پاکستان کی سرحد کے ساتھ القاعدہ کی حمایت رکھنے والی تنظیموں کی موجودگی تشویش کی بات ہے اس لئے القاعدہ اور اس کے نظریات کو ہر حال میں شکست دینا ہوگی۔

100 ارب روپے سے زائد کے قرضے معاف کرانے والوں کا احتساب ضروری ہے

پاکستان مسلم لیگ (ن) کے قائد محمد نواز شریف نے کہا ہے کہ 100 ارب روپے سے زائد کے قرضے معاف کرنے والوں کا احتساب ضروری ہے، کسی کو احتساب سے بالاتر نہیں ہونا چاہئے نہ ہی این آر او کے ذریعے عام معافی دی جانی چاہئے۔ قانون اور آئین پر سختی سے عملدرآمد کے ذریعے ہی جمہوریت مستحکم ہوگی اور عوام کو اس کے ثمرات میسر آئیں گے۔

بچوں کے حقوق کا تحفظ معاشرے کی اولین ذمہ داری

بچے کسی بھی ملک وقوم کا قیمتی اثاثہ ہوتے ہیں لہٰذا ان کے حقوق کا تحفظ معاشرے کی اولین ذمہ داری ہے۔ بچوں میں اگر کسی وجہ سے ذہنی، جسمانی کمزوری یا معذوری آجائے تو ایسے بچوں کو بھی اتنی ہی توجہ ملنی چاہئے جتنی کہ دوسرے نارمل بچوں کو ملتی ہے۔ ہم سب کی یہ مشترکہ ذمہ داری ہے کہ معذور بچوں میں احساس محرومی پیدا نہ ہونے دیں اور انہیں معاشرے کا ایک فعال اور کارآمد شہری بننے میں بھرپور معاونت کریں۔

☆ ☆ ☆

ربوہ میں طلوع وغروب 7۔دسمبر

طلوع فجر	5:26
طلوع آفتاب	6:53
زوال آفتاب	11:59
غروب آفتاب	5:06

زعفرانی
Ph:047-6212434 -6211434

KOHISTAN STEEL
DEALERS OF PAKISTAN STEEL MILLS CORPORATION LTD AND IMPORTERS
219 Lohe Market Landa Bazar Lahore
Tel:+92-42-7630066, 7379300
Mob:0300-8472141
Talib-e-Dua: Mian Mubarik Ali

FD-10

AHMAD MONEY CHANGER
We Deal in All Foreign Currencies
you are always Welcome to:
State Bank Licence No.11
PREMIER EXCHANGE CO. (PVT.) LTD.
Chief Exective: Basharat Ahmad Sheikh
Head Office: B-1 Raheem Complex. Main Market, Gulberg II, Lahore. Tel#:5757230, 5713728, 5752796, 5713421, 5750480
Fax#: 5760222 E-mail:amcgul@yahoo.com

BETA®
PIPES
042-5880151-5757238

LEARN German
By German Lady Teacher
صرف خواتین کے لیے

نورِ حق جیولرز ربوہ
فون 6214214
دکان 6216216
047-6211971